روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 29 ستمبر 2008ء 28 رمضان 1429 ہجری 29 تبوک 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 224

رسول اللہؐ کا رمضان

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ لوگوں میں سب سے زیادہ نیکیاں بجالاتے تھے۔ اور رمضان میں پہلے سے زیادہ نیک اعمال کرتے تھے۔ جب جبریلؑ آپ سے ملتے تھے۔ جبریل رمضان کی ہر رات (آخر رمضان تک) آپ سے ملتے تھے۔ نبی اکرم ﷺ جبریل کے ساتھ مل کر قرآن کا دور کیا کرتے تھے۔ ان دنوں رسول اللہؐ تیز ہواؤں سے بھی زیادہ نیکیوں میں بڑھ جاتے تھے۔

(صحیح بخاری کتاب بدء الوحی حدیث نمبر5)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تبدیلی اور اصلاح کس طرح ہو؟ اس کا جواب وہی ہے کہ نماز سے جو اصل دعا ہے۔ قرآن شریف پر تدبّر کرو اس میں سب کچھ ہے۔ نیکیوں اور بدیوں کی تفصیل ہے اور آئندہ زمانہ کی خبریں ہیں وغیرہ۔ بخوبی سمجھ لو کہ یہ وہ مذہب پیش کرتا ہے جس پر کوئی اعتراض نہیں ہوسکتا کیونکہ اس کے برکات اور ثمرات تازہ بتازہ ملتے ہیں۔ انجیل میں مذہب کو کامل طور پر بیان نہیں کیا گیا۔ اُس کی تعلیم اُس زمانہ کے حسب حال ہو تو ہو۔ لیکن وہ ہمیشہ اور ہر حالت کے موافق ہرگز نہیں۔ یہ فخر قرآن مجید ہی کو ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس میں ہر مرض کا علاج بتایا ہے اور تمام قویٰ کی تربیت فرمائی ہے اور جو بدی ظاہر کی ہے اس کے دُور کرنے کا طریق بھی بتایا ہے۔ اس لئے قرآن مجید کی تلاوت کرتے رہو اور دعا کرتے رہو اور اپنے چال چلن کو اس کی تعلیم کے ماتحت رکھنے کی کوشش کرو۔

پھر تیسری بات جو (۔) کا رکن ہے وہ روزہ ہے۔ روزہ کی حقیقت سے بھی لوگ ناواقف ہیں۔ اصل یہ ہے کہ جس ملک میں انسان جاتا نہیں اور جس عالم سے واقف نہیں اس کے حالات کیا بیان کرے۔ روزہ اتنا ہی نہیں کہ اس میں انسان بھوکا پیاسا رہتا ہے بلکہ اس کی ایک حقیقت اور اس کا اثر ہے جو تجربہ سے معلوم ہوتا ہے۔ انسانی فطرت میں ہے کہ جس قدر کم کھاتا ہے اسی قدر تزکیۂ نفس ہوتا ہے اور کشفی قوتیں بڑھتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کا منشاء اس سے یہ ہے کہ ایک غذا کو کم کرو اور دوسری کو بڑھاؤ۔ ہمیشہ روزہ دار کو یہ مدّنظر رکھنا چاہیئے کہ اس سے اتنا ہی مطلب نہیں ہے کہ بھوکا رہے بلکہ اُسے چاہیئے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہے تاکہ تبتّل اور انقطاع حاصل ہو۔ پس روزے سے یہی مطلب ہے کہ انسان ایک روٹی کو چھوڑ کر جو صرف جسم کی پرورش کرتی ہے دوسری روٹی کو حاصل کرے جو رُوح کی تسلّی اور سیری کا باعث ہے۔ اور جو لوگ محض خدا کے لئے روزے رکھتے ہیں اور نرے رسم کے طور پر نہیں رکھتے انہیں چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح اور تہلیل میں لگے رہیں جس سے دوسری غذا انہیں مل جاوے۔

ایسا ہی حج بھی ہے۔ حج سے صرف اتنا ہی مطلب نہیں کہ ایک شخص گھر سے نکلے اور سمندر چیر کر چلا جاوے اور رسمی طور پر کچھ لفظ منہ سے بول کر ایک رسم ادا کر کے چلا آوے۔ اصل بات یہ ہے کہ حج ایک اعلیٰ درجہ کی چیز ہے جو کمال سلوک کا آخری مرحلہ ہے۔ سمجھنا چاہیئے کہ انسان کا اپنے نفس سے انقطاع کا یہ حق ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ ہی کی محبت میں کھویا جاوے اور تعشّق باللہ اور محبت الٰہی ایسی پیدا ہو جاوے کہ اس کے مقابلہ میں نہ اُسے کسی سفر کی تکلیف ہو اور نہ جان و مال کی پرواہ ہو، نہ عزیز و اقارب سے جدائی کا فکر ہو۔ جیسے عاشق اور مُحبّ اپنے محبوب پر جان قربان کرنے کو تیار ہوتا ہے اسی طرح یہ بھی کرنے سے دریغ نہ کرے۔ اس کا نمونہ حج میں رکھا ہے۔ جیسے عاشق اپنے محبوب کے گرد طواف کرتا ہے اسی طرح حج میں بھی طواف رکھا ہے۔ یہ ایک باریک نکتہ ہے۔ جیسا بیت اللہ ہے، ایک اس سے اوپر بھی ہے۔ جب تک اس کا طواف نہ کرو یہ طواف مفید نہیں اور ثواب نہیں۔ اس کا طواف کرنے والوں کی بھی یہی حالت ہونی چاہیئے جو یہاں دیکھتے ہو کہ ایک مختصر سا کپڑا رکھ لیتے ہیں۔ اسی طرح اس کا طواف کرنے والوں کو چاہیئے کہ دنیا کے کپڑے اتار کر فروتنی اور انکساری اختیار کرے اور عاشقانہ رنگ میں پھر طواف کرے۔ طواف عشق الٰہی کی نشانی ہے اور اس کے معنے یہ ہیں کہ گویا مرضات اللہ ہی کے گرد طواف کرنا چاہیئے اور کوئی غرض باقی نہیں۔

اسی طرح پر زکوٰۃ ہے۔ بہت سے لوگ زکوٰۃ دے دیتے ہیں مگر وہ اتنا بھی نہیں سوچتے اور سمجھتے کہ یہ کس کی زکوٰۃ ہے۔ اگر کُتّے کو ذبح کر دیا جاوے یا سؤر کو ذبح کر ڈالو تو وہ صرف ذبح کرنے سے حلال نہیں ہو جائے گا۔ زکوٰۃ تزکیہ سے نکلی ہے۔ مال کو پاک کرو اور پھر اس میں سے زکوٰۃ دو۔ جو اس میں سے دیتا ہے اُس کا صدق قائم ہے لیکن جو حلال حرام کی تمیز نہیں کرتا وہ اس کے اصل مفہوم سے دور پڑا ہوا ہے۔ اس قسم کی غلطیوں سے دستبردار ہونا چاہیئے اور ان ارکان کی حقیقت کو بخوبی سمجھ لینا چاہیئے تب یہ ارکان نجات دیتے ہیں ورنہ نہیں اور انسان کہیں کا کہیں چلا جاتا ہے۔ یقیناً سمجھو کہ فخر کرنے کی کوئی چیز نہیں ہے۔ اور خدا تعالیٰ کا کوئی انفسی یا آفاقی شریک نہ ٹھہراؤ اور اعمالِ صالحہ بجالاؤ۔ مال سے محبت نہ کرو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ (۔) (آل عمران : 93) یعنی تم بِر تک نہیں پہنچ سکتے جب تک وہ مال خرچ نہ کرو جس کو تم عزیز رکھتے ہو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کو اپنا اسوہ بناؤ اور دیکھو کہ وہ زمانہ تھا جب صحابہؓ نے نہ اپنی جان کو عزیز سمجھا نہ اولاد اور بیویوں کو۔ بلکہ ہر ایک ان میں سے اس بات کا حریص تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں شہید ہو جاؤں۔ تم حلفاً بیان کرو کیا تمہارے اندر یہ بات ہے؟ جب ذرا سا بھی ابتلا آجاوے تو گھبرا جاتے ہیں اور خدا تعالیٰ ہی کی شکایت کرنے لگتے ہیں۔''

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 102 جدید ایڈیشن)

دائمی عید

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

''عیدوں کے موقع پر اپنے غریب ہمسایوں، ضرورتمندوں کے ساتھ شامل ہونے کی کوشش کریں، ان کے کچھ غم ان کے گھروں میں جا کر دیکھیں اور ان کے غم بانٹیں۔ اپنی خوشیاں ان کے پاس لے کر جائیں اور اپنی خوشیاں ان کے ساتھ بانٹیں یا اپنے گھر میں ان کو بلائیں غرضیکہ غریبوں کے ساتھ عید کرنے سے بہتر دنیا میں اور کوئی عید نہیں خدا آپ کو غریبوں کی خدمت میں زیادہ ملے گا۔ اور یہ ایک ایسا آزمودہ نسخہ ہے جس نے کبھی خطا نہیں کی۔ جو خدا کے بے کس مجبور بندوں سے پیار کرتا ہے۔ لازماً خدا اس سے پیار کرتا ہے کبھی اس میں کوئی تبدیلی تم نہیں دیکھو گے۔ اپنی عیدوں کو غریبوں کی خدمت سے سجالیں...... پھر آپ کی عید ایسی ہوگی جو زمینی عید نہیں رہے گی بلکہ آسمان پر بھی یہ عید کے طور پر لکھی جائے گی اور اس کی خوشیاں دائمی ہوں گی اور اس کی برکتیں دائمی ہوں گی۔

(الفضل 23 دسمبر 2000ء)

عید کی حقیقی خوشیاں

''احباب جماعت اور تمام واقفین نو بچوں کو خلافت جوبلی کے سال کی عیدالفطر مبارک۔ غرباء کے ساتھ مل کر حقیقی عید منائیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو عید کی حقیقی خوشیاں مبارک کرے۔ آمین (وکیل وقف نو)

صدقہ وخیرات کی برکات

بے شک صدقہ اللہ تعالیٰ کا غصہ دور کرتا ہے اور بری حالت کو رفع کرتا ہے۔ (ترمذی)

آدمی کا صدقہ کرنا عمر کو بڑھاتا ہے اور بری موت سے بچاتا ہے۔ (کنزالعمال)

اے ابن آدم تو دل کھول کر خرچ کر اللہ تعالیٰ تجھ پر بھی خرچ کرے گا۔ (مسلم کتاب الزکوٰۃ)

احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ اپنے عطیہ جات مد امداد نادار مریضان میں جمع کروا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو

یہ کون سخی ہیں ....

مورخہ 8 ستمبر کو اطلاع آئی کہ میر پور خاص میں ہمارے امیر ضلع اور عزیز دوست مکرم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب کو ظالموں نے راہ مولیٰ میں قربان کر دیا ہے۔ خبر سن کر دل کی وہی کیفیت ہوئی جو عزیزم برادرم مرزا غلام قادر کی قربانی کے وقت ہوئی تھی۔ اگلے روز خبر ملی کہ نواب شاہ کے امیر سیٹھ یوسف صاحب بھی ظالموں کے ظلم کا شکار ہوگئے۔ 11 ستمبر کو کراچی کے مکرم شیخ سعید احمد صاحب بھی اسی راہ پر سدھارے۔

یہ کون سخی ہیں
جن کے لہو اشرفیاں چھن چھن چھن چھن
دھرتی کے پیہم پیاسے کشکول میں ڈھلتی جاتی ہیں
کشکول کو بھرتی جاتی ہیں

ڈاکٹر منان صدیقی صاحب سے یوں تو پرانا خاندانی تعلق تھا۔ آپ حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کے نواسے تھے جو حضرت المصلح الموعود کے نہ صرف معالج خاص تھے بلکہ دوست بھی تھے۔ چنانچہ بچپن سے ہی ہم ڈاکٹر صاحب کی شفقتوں سے حصہ لیا کرتے تھے مگر منان صدیقی صاحب سے گہرا تعلق چند سال سے زیادہ ہوا جب زمینوں کی دیکھ بھال کے سلسلہ میں وہاں جانا ہوتا تھا تو ان سے ضرور ملاقات ہوتی تھی اس دوران میں نے انہیں ہر لحاظ سے ایک شاندار انسان پایا اور انکی شہادت کی خبر سن کر جب میں نے اپنی بیوی کو بتایا کہ وہ ایک شاندار انسان تھے تو اس نے بے ساختہ کہا کہ ان کی موت بھی بہت شاندار ہوئی ہے۔ یہ بات سن کر میرے دل میں خیال آیا کہ واقعی شہادت خدا تعالیٰ کا ایک انعام ہوتا ہے۔ جسے ہم شش جہات میں مقید لوگ پوری طرح سمجھ نہیں سکتے ہمیں ایک پیارے شخص کے بچھڑنے کا اور دوبارہ اس دنیا میں نہ ملنے کا دکھ محسوس ہوتا ہے۔ جو ایک قدرتی امر ہے۔ مگر شہید زندگی کے اگلے مرحلہ میں خدا تعالیٰ کے خاص بندوں میں شامل ہو کر اس لذت سے آشنا ہو جاتا ہے۔ جس کے لئے یہ دنیا بنائی گئی ہے۔

ڈاکٹر منان صدیقی صاحب واقعی ایک شاندار انسان تھے۔ اپنے لباس میں ۔ اپنے رکھ رکھاؤ میں ۔اپنے رویہ میں ۔اپنی گفتگو میں ۔اپنی مسکراہٹ میں۔ میں نے انہیں کبھی بغیر مسکراہٹ کے نہیں دیکھا۔ دھیمے لہجے میں گفتگو کرتے اور بلند آواز میں قہقہہ لگاتے۔ کام کا بہت بوجھ تھا۔ ذاتی ہسپتال چلانا۔ زمینیں سنبھالنا۔ امارت ضلع کی ذمہ داری۔ عمومی سماجی تعلقات جو ان کے ہر سطح پر بہت گہرے اور مضبوط تھے۔ اپنے گھر والوں کا خیال آنے جانے والے مہمانوں کی میزبانی لیکن کبھی ان کے چہرے یا رویے سے خشکی محسوس نہیں ہوئی۔

زمینوں پر ہم ایک دعوت کیا کرتے ہیں جس میں ڈاکٹر صاحب مع اپنے تمام دوستوں کے تشریف لاتے اور ضرور لاتے اور بہت خوشی کا اظہار کرتے۔ ہسپتال سے فارغ ہو کر مغرب کے قریب روانہ ہوتے اور ڈیڑھ گھنٹے کا سفر کر کے دعوت میں شامل ہوتے۔ پھر چونکہ ان کی واقفیت بہت تھی۔ بہت سے مہمان انہیں باتوں میں مصروف رکھتے۔ تمام کو مکمل وقت دے کر گیارہ بجے رات کو واپس جاتے۔ بارہ ساڑھے بارہ میر پور خاص پہنچتے اور صبح پھر وہی مصروفیات۔ ضلع کی مختلف ذیلی تنظیمیں بھی پروگرام بناتی رہیں۔ ڈاکٹر صاحب ان میں بھی شریک ہوتے ایک پروگرام نہر پر پکنک کا ہوتا تھا۔ ڈاکٹر صاحب اس میں بڑے شوق سے شرکت کرتے۔ اور سب کے ساتھ نہر میں نہاتے اور کھانے پینے میں شریک ہوتے۔ غرض نہایت زندہ دلی کے ساتھ ہر جماعتی پروگرام میں شامل ہوتے اور رویہ سے کبھی اپنے عہدہ کا اظہار نہیں ہوتا تھا۔

حضور انور نے آپ کی شہادت کے بعد خطبہ جمعہ میں آپ کے جن اوصاف کا ذکر فرمایا ہے ان میں نگر پارکر کے علاقہ میں ہر ماہ ایک میڈیکل کیمپ میں شمولیت بھی ہے۔ میڈیکل کیمپ اس کے علاوہ بھی بہت سی جگہوں پر لگتے جہاں آپ خود جاتے اور ایک میڈیکل کیمپ میں مجھے بھی ساتھ جانے کا موقع ملا۔ غالباً چار پانچ سو مریض تھے اور ہمارے تین ڈاکٹرز صبح سے شام تک ان کی خدمت میں مصروف رہے ہمارے معلم مکرم افتخار اللہ شاکر صاحب نے بتایا کہ ایک دفعہ نگر پارکر میں کسی مولوی نے میڈیکل کیمپ میں لوگوں کو جانے سے روکا اور مخالفت شروع کر دی۔ جب انہوں نے ذرا تشویش کے رنگ میں ڈاکٹر صاحب سے مخالفت کی بات کی تو ڈاکٹر صاحب نے کہا شاکر صاحب۔ ''اسکا علاج یہ ہے کہ ہم میڈیکل کیمپس میں اضافہ کر دیں۔''

ع ...... پا کے دکھ آرام دو۔

مریضوں سے ذاتی تعلق بن جاتا۔ ایک دفعہ کسی مریضہ کا ضروری آپریشن تھا۔ خاوند ایک غریب شخص تھا۔ اخراجات برداشت نہیں کر سکتا تھا۔ لیکن ڈاکٹر صاحب نے آپریشن کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے نہ صرف آپریشن مفت کر دیا بلکہ دوائیاں بھی اپنے پاس سے دیں اور گھر جانے کا کرایہ بھی ادا کیا۔ یہی وجہ تھی کہ ہسپتال ہر وقت مریضوں سے بھرا ہوتا اور صرف میر پور خاص شہر سے ہی نہیں بلکہ نگر پارکر تک سے جو وہاں سے اڑھائی سو کلومیٹر دور ہے مریض وہاں آتے۔

مربیان سلسلہ سے پیار کا تعلق تھا۔ میر پور خاص میں یہ سب مل کر ایک گروپ کی صورت میں کام کرتے اور ڈاکٹر صاحب کی گاڑی اکثر کوئی نہ کوئی مربی ڈرائیو کر کے ضلع کے طول و عرض میں جماعتوں سے رابطہ اور دعوت الی اللہ کے کام کیلئے نکل کھڑے ہوتے۔ سٹاف سے بھی برادرانہ تعلق تھا۔ ایک واقف نو عزیزم ضیاء اللہ چانڈیوان کے کلینک میں ٹریننگ لے رہا تھا۔ چونکہ وہ وقف نو میں تھا اس لئے میں نے اس سے کہا کہ ٹریننگ لے کر وہ فضل عمر ہسپتال میں جوائین کر لیں۔ ڈاکٹر صاحب نے بڑی محبت سے اس کے گرد دونوں بازو حمائل کر کے اسے زور سے بھینچ لیا اور کہا کہ اس کو ہم نے نہیں چھوڑنا۔ اسی طرح سٹاف بھی انہیں عزیز رکھتا اور ڈاکٹر صاحب کی حیثیت کلینک میں باس سے زیادہ باپ کی تھی۔

شکار کا بھی شوق رکھتے تھے۔ ایک دفعہ میں نے سؤر کے شکار کی خواہش ظاہر کی تو پتہ چلا کہ ڈاکٹر صاحب اس شکار کے ماہر شکاری ہیں۔ میری خواہش سن کر فوراً انتظامات میں مصروف ہو گئے اور رات کو ہم نواز آباد فارم میں چوہدری سعید احمد صاحب کے تعاون سے سؤروں کے شکار پر نکل گئے سؤر تو نہیں ملا لیکن رات کے دو بجے تک گاڑیوں میں کھیتوں میں گھومنے کے بعد واپس میر پور خاص پہنچے صبح ناشتے پر پتہ چلا کہ ڈاکٹر صاحب صبح سویرے اپنی زمینوں کا جائزہ لیکر واپس بھی آ گئے ہیں۔

جماعتی کاموں کو بڑی اہمیت دیتے اور کوئی احمدی کسی بھی کام سے ان کے پاس آتا تو فوراً اس کی مدد کیلئے تیار ہو جاتے۔ احمدیوں کی عمومی ترقی کیلئے بھی کوشاں رہتے۔ ضلع میں طلباء کو تعلیم میں بہتر کارکردگی دکھانے پر آپ نے اپنے والد صاحب کی یاد میں عبدالرحمان صدیقی میڈلز اور انعامات کا سلسلہ بھی شروع کیا تھا۔ اور ہر سال اچھی تعلیمی کارکردگی پر احمدی طلباء کو سندات اور وظائف دیئے جاتے ہیں۔ غرض کوئی بھی کام ہو اور کوئی بھی شخص ہو آپ ہمہ وقت لوگوں کی مدد کیلئے نہ صرف تیار رہتے بلکہ بشاشت کے ساتھ تیار رہتے اور جب میں ان کے بارے میں لفظ شاندار شخص استعمال کرتا ہوں تو دراصل بشاشت اور محبت کی اسی طبعی خوبی کی بناء پر کرتا ہوں جو ان کی طبیعت میں فطرت نے ودیعت کر دی تھی اور ان کا خاصہ تھی۔

خدا تعالیٰ انہیں اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور ان کی والدہ اور اہل خاندان کا خود حامی و ناصر ہو۔ آمین

ایسے ہی کسی شخص کے بارہ میں فیض نے کہا تھا۔

جو پھول سارے گلستاں میں سب سے اچھا ہو
فروغِ نور ہو جس سے فضائے رنگیں میں
خزاں کے جور و ستم کو نہ جس نے دیکھا ہو
بہار نے جسے خونِ جگر سے پالا ہو
وہ ایک پھول سماتا ہے چشمِ گلچین میں
ہزار پھولوں سے آباد باغِ ہستی ہے
اجل کی آنکھ فقط ایک کو ترستی ہے
کئی دلوں کی امیدوں کا جو سہارا ہو
فضائے دہر کی آلودگی سے بالا ہو
جہاں میں آ کے ابھی جس نے کچھ نہ دیکھا ہو
نہ قحطِ عیش و مسرت نہ غم کی ارزانی
کنارِ رحمتِ حق میں اسے سُلاتی ہے
سُکوتِ شب میں فرشتوں کی مرثیہ خوانی
طواف کرنے کو صبحِ بہار آتی ہے
صبا چڑھانے کو جنت کے پھول لاتی ہے

اے امام الزماں

پیار کا مول کیا پیار انمول ہے
سب سے بالا ہے جو پیار کا بول ہے
پیار اک گیت ہے پیار سنگیت ہے
پیار ہے جس کے پاس اس کی ہی جیت ہے
چوم لو چوم لو عاشقو! چوم لو
اس رخِ خوب کو اپنے محبوب کو
وہ جو بھرپور ہے نور ہی نور ہے
سرتا پا اِک حسیں وہ جو مسرور ہے
دیکھ لے جو اسے اس کا ہی ہو رہے
ہر کسی کا ہے وہ وہ ہے سب کے لئے
درد دل کی دوا ہے شفا ہی شفا
سب کا ہے آسرا اس کا دستِ دعا
اہلِ ایمان کو تجھ پہ ایمان ہے
اے امام الزماں تیری کیا شان ہے
پھیلتی جائے گی شش جہت میں صدا
بڑھتا ہی جائے گا حق کا یہ سلسلہ
اے مرے ساقیا! اے مرے دلبرا!
مرحبا مرحبا مرحبا مرحبا

ناصر احمد سید

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مکرم عبدالحلیم سحر صاحب

تعلیمی میدان میں مختلف شعبہ جات اپنانے کیلئے طلبہ کا اختیار

کامیابی حاصل کرنے اور تعلیمی میدان میں مختلف شعبوں کے انتخاب کے بارے میں مفید مشورے

جدید ٹیکنالوجی نے اس وقت انسان کی زندگی میں انقلاب برپا کر دیا ہے۔ آئے دن کی حیران کن ایجادات نے انسانی زندگی کو بہت تیز کر دیا ہے۔ ٹیکنالوجی کی ترقی بہت تیزی اور سرعت سے ہو رہی ہے ایسے لگتا ہے کہ یہ وقت کے ساتھ دوڑنا چاہتی ہے۔

بہرحال اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی صلاحیتوں سے آج کے دور کا انسان بھرپور فائدہ اٹھا رہا ہے۔ جب بھی نئے راز سے پردہ اٹھتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی شان ایک نئے رنگ میں ظاہر ہوتی ہے اور روح اسی وقت سجدہ ریز ہو جاتی ہے۔ انسان کائنات کو مسخر کرنے کیلئے دن رات مصروف ہے ہر شعبہ زندگی اپنے کام کو مکمل کرنا چاہتا ہے مثلاً جب ایک طالب علم میٹرک پاس کرتا ہے یا FA یا F.Sc پاس کرتا ہے تو اس وقت اس کے سامنے یہ مشکل ہوتی ہے کہ کونسا پیشہ اختیار کر کے اپنی عملی زندگی کا آغاز کرے۔

ایک دوسری صورت یہ ہوتی ہے کہ بچے کو بچپن ہی سے بعض چیزوں کا شوق ہوتا ہے ایک ذہنی رجحان ہوتا ہے اس کے مطابق آگے جا کر Profession کے بارہ میں کافی آسانی رہتی ہے۔ گھر میں ماں باپ کو بچے کو ایسا ماحول دینا چاہیے جس سے اس کی صلاحتیں ابھریں۔ بچے کو قدرتی ماحول میں پروان چڑھنے دینا چاہیے۔

ٹیکنالوجی نے اپنی جدّت، اپنی دلکشی اور ہر آنے والے دن میں نئی نئی ایجادات کے ذریعہ عام انسان کی زندگی پر گہرے اثرات مرتب کئے ہیں۔ سب سے زیادہ جو چیز سرفہرست ہے اس نے ٹیکنالوجی کی حیرت انگیزی کا رعب یا دہشت قائم کر دی ہے اور وہ افسانوی فلمیں ہیں۔ بوڑھے لوگ ان حیرت انگیز فلموں کو دیکھ کر ہکا بکا رہ جاتے ہیں۔ لیکن نوجوان نسل کے دماغ پر یہ بہت زیادہ اثر انداز ہو رہی ہیں۔ بلکہ جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے ایسی ایسی حیرت انگیز فلمیں جو بچوں میں بہت مقبول ہیں نے ان کو دیوانہ بنا دیا ہے۔ ان کی سوچ اور تخّیل کو یکسر بدل کر رکھ دیا ہے۔

نئے سائنسی نظریات سے سائنسدانوں نے یہ ترکیب نکالی ہے کہ نوجوان ذہن جو ہر وقت تجسس کی دنیا میں پرواز کرتا ہے وہ ان تدابیر سے بہت بڑا سائنسدان بننے کا شوق اپنے اندر رکھتا ہے۔ یہ جو خیالی تصورات ہیں یہ وقت کے ساتھ ساتھ ذہن کو چوراہے پر کھڑا کر دیتے ہیں یہ اس وقت ہوتا ہے جب پیشے اختیار کرنے کا وقت آتا ہے۔ یہ فائنل اور اہم موڑ ہوتا ہے۔ یہاں پر ذہن تصورات کی دنیا میں کھویا ہوتا ہے کچھ کرنے کے لئے ایک طالب علم کے پاس بہت سے Options ہوتے ہیں اس وقت وہ اپنے خواب جو اس نے دیکھے ہوتے ہیں یا مستقبل کو جن تصورات سے سجایا ہوتا ہے ان کو وہ اپنا پیشہ چن کر سچا ثابت کر سکتا ہے۔ ہمارے ہاں ایسے اداروں کی بہت زیادہ کمی ہے جو اس موقع پر طالب علم کو پیشہ اختیار کرنے کے بارہ میں مشورہ دے سکیں یا ان کی راہنمائی کر سکیں اس چیز نے سارا الجھاؤ پیدا کیا ہوا ہے۔ انجینئرنگ، سائنس اور میڈیسن ان تمام میدانوں میں بہت وسعت پیدا ہو چکی ہے اور ان میں سے کسی ایک کا ماہر بننے کے لئے کوئی ٹھوس معلومات نہیں ہیں ان کے متعلق کوئی رہنمائی نہیں کہ طالب علم کس میدان میں خصوصی طور پر دلچسپی لے۔ ان مضامین کو اختیار کر کے پھر آگے کیا مستقبل ہے۔ ان مضامین کو اختیار کر لینے کے بعد معاشی لحاظ سے کیا صورت حال ہو گی۔ اس بارہ میں لٹریچر اور راہنمائی کی بہت کمی ہے۔

اگر ایک طالب علم کو بروقت مختلف پیشوں کے بارے میں آگاہ کر دیا جائے تو اسے اپنا مستقبل بنانے میں آسانی ہو جائے گی اور وہ اپنے ذہنی جھکاؤ اور دلچسپی کے مطابق آئندہ پڑھائی کو جاری رکھ سکے گا۔ یہ بہت ضروری چیز ہے۔

بہرحال اپنے پیشہ کو اختیار کرتے وقت طالب علم کو خاص طور پر احتیاط کرنی چاہیے اور اپنے پیشہ کے بارہ میں پوری اور ضروری معلومات حاصل کرنی چاہئیں۔

اب ہم دیکھتے ہیں کہ آجکل جو مضامین زیادہ شہرت حاصل کر چکے ہیں ان کو اختیار کرنے میں ایک طالب علم کو کونسا مضمون چننا چاہیے۔ ان میں سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان ہیں۔ ان کے ساتھ ساتھ دوسرے مضامین یعنی میڈیکل۔ انجینئرنگ۔ معاشیات سیاسیات، تاریخ اور فلسفہ وغیرہ۔

انجینئرنگ

اس سے پہلے کہ انجینئرنگ کے بارہ میں کچھ بتایا جائے۔ آپ کو اس کے بارہ میں بالکل صاف ذہن ہونا چاہئے کہ انجینئرنگ کیا ہے۔ انجینئرنگ اصل میں بنیادی طور پر عملی سائنس ہے۔ انجینئرنگ ایک ڈیزائنر کی طرح ہے جو اپنا علم استعمال کرتا ہے اور نئے ڈیزائن بناتا ہے اس میں نئی جدّت پیدا کرتا ہے بغیر کسی ٹھوس تھیوری میں جائے۔

دوسری صورت میں سائنس دان نظریات اور اصولوں کا مطالعہ کرتا ہے۔ تلاش کرتا ہے جستجو کرتا ہے اور نئی ایجادات کے اصولوں کا تعین کرتا ہے تو پھر انجینئر ان کو عملی جامہ پہنا کر پریکٹیکل کرتا ہے۔

بہرحال ایک سائنس دان کی طرح انجینئر وہ مزید ریسرچ اور ایجادات کو رواج دینے میں پوری طرح ملوث ہوتا ہے۔ آگے چل کر انجینئرنگ کی کئی شاخیں ہیں۔ مثلاً ان میں سے ایک درج ذیل ہے۔

مکینیکل انجینئرنگ

انجینئرنگ کے میدان میں مکینیکل انجینئرنگ کو انجینئرنگ کی ماں کہا جاتا ہے یہ الگ الگ مضامین کو اکٹھا کرتی ہے۔ یہ برق اور حرارت کو میکانیات میں اور مائع مشینوں میں منتقل کرتی ہے اور یہ سلسلہ کبھی ختم نہیں ہوتا۔

مکینیکل انجینئرنگ مختلف چیزوں کو ڈیزائن کرتی ہے۔ جن سے آپ آج کل لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ مثلاً کلائی کی گھڑی کی سادہ سی ٹیکنیک ہے یہ بالکل اس جھولے کی طرح ہے جو کہ کھیل کے میدان میں لگا ہوتا ہے۔ اسی طرح CDs چلانے میں اور جہاز کو ائیرکنڈیشنڈ کرنے میں بھی مکینیکل انجینئرنگ کام کرتی ہے۔ اس طرح میزائل تیار کرنے کے طریقہ کار میں یہی انجینئرنگ کام کرتی ہے۔

اس انجینئرنگ کی حیرت انگیزی کی کوئی حد نہیں ہے۔ یہ انسان کی زندگی کی تمام آسائشوں اور جدید ایجادات میں انقلابی حیثیت اختیار کر گئی ہے۔ مکینیکل انجینئرنگ کے میدان میں اب ملازمتوں میں آنے کے کثرت کے ساتھ مواقع موجود ہیں۔ یہ بہت وسیع میدان ہے آپ اس سے لطف اندوز بھی ہوتے ہیں اور یہ آپ کو ملازمت بھی مہیا کرتی ہے اس میں آپ بہت سے میدانوں میں اور جگہوں پر کام کر سکتے ہیں۔ مثلاً تعمیرات کا شعبہ ہے، آئل انڈسٹری ہے، ہوابازی ہے، انتظامی شعبہ ہے، یہاں تک کہ Software کے میدان میں آسکتے ہیں۔ یہ تمام کام خصوصی طور پر مکینیکل انجینئرنگ کے ہیں۔

ان تمام چیزوں کے باوجود مکینیکل انجینئرنگ ہر ایک کے بس کی بات نہیں ہے۔ یہ بہت زیادہ گہرے نظریات اور آئیڈیاز کا میدان ہے۔ اس میدان میں آنے کے لئے بہت زیادہ دلچسپی، محنت اور آگے بڑھنے کی خواہش ہونا ضروری ہے۔ یہ مکمل طور پر تصوراتی میدان ہے اور اسے صحیح صلاحیتوں اور سمت کی ضرورت ہوتی ہے مکینکس میں دلچسپی کالج لیول پر ہی پیدا ہونی شروع ہو جاتی ہے بلکہ بچپن کا زمانہ رجحان ظاہر کر دیتا ہے۔

اگر سکول میں پڑھائی کے دوران مکینکس میں آپ کو دلچسپی نہ ہو اور آپ اس سے بیزاری محسوس کریں تو اس مضمون کے بارے میں سوچیں بھی نہ۔ اس کا نصاب کافی پیچیدہ ہے اور سمجھنے میں کافی دشواری پیش آتی ہے۔ جب تک اس میں دلچسپی نہ ہو اور اگر آپ اس کو نہ سمجھ سکیں تو آپ اپنے آپ کو جلد اندھیرے میں پائیں گے۔

انفارمیشن ٹیکنالوجی

اب ہم ایک اہم شعبے کی طرف آتے ہیں جس کو آپ اختیار کر سکتے ہیں اس شعبے نے دنیا میں انقلاب برپا کر دیا ہے بلکہ انسانی زندگی میں ایک تلاطم پیدا کر دیا ہے۔ یہ ہے کمپیوٹر سائنس اور انجینئرنگ یا جسے IT کا نام دیا گیا ہے۔ اس شعبہ کے بارہ میں دلچسپ بات یہ ہے کہ آیا یہ انجینئرنگ ہے یا نہیں۔ انجینئرز کمپیوٹر سائنس کو انجینئرنگ ماننے سے انکار کرتے ہیں اگر اس کو انجینئرنگ کا حصہ قرار دیا جائے تو وہ ناخوش ہوتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ یہ سائنس ہے اس کا کورس بھی سائنس کے مضامین سے ملتا جلتا ہے۔

آپ اگر کمپیوٹر کی ڈگری حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آجکل جو رجحان ہے صرف اس کے پیچھے نہ چلیں اس سلسلہ میں آپ کو احتیاط برتنی چاہیے۔ یاد رکھنا چاہیے IT کا مضمون پھولوں کی سیج نہیں ہے اس کے لئے بہت کچھ چاہیے سب سے پہلے آپ کو اپنا ذہن اس کے مطابق تیار کرنا چاہیے یہ بہت زیادہ مقابلے کا میدان ہے اس کے لئے تخلیقی ذہن۔ وقف ذہن اور بہت زیادہ کاروبار کا ورک ہونا چاہیے۔ کمپیوٹر سائنس صرف ٹائپ کرنے کا کوڈ نہیں جس کو کمپیوٹر میں ڈال دیا۔ اس کیلئے بہت زیادہ مقابلے کی مارکیٹ کے متعلق معلومات اور شعور ہونا چاہیے ورنہ آپ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے اندھیرے میں کھو جائیں گے۔ اس میدان میں کامیاب ہونے کیلئے اس کے بارے میں آپ کو بہت زیادہ علم ہونا چاہیے۔ کمپیوٹر سائنس یا IT کے ادارے دو طرح سے تقسیم ہوتے ہیں پہلے وہ ادارے جو آپ کو software کے بارے میں علم سکھاتے ہیں اور اس کی ترقی کے tools کے بارہ میں مہارت حاصل کر سکتے ہیں ایک اچھا ادارہ آپ کو دوسرے لفظوں میں سچا شعور یا ہنرمندی اور آپ کو نئے software کے نئے آلات کے بارہ میں معلومات اور علم دیتا ہے۔

کمپیوٹر سائنس بچوں کا کھیل نہیں ہے اس میدان میں آنے کے لئے آپ کو اپنی ہر چیز وقف کرنی پڑے گی اور محنت کے ساتھ ساتھ بہت زیادہ وقت کی قربانی دینی ہو گی۔ اگر آپ فقط کمپیوٹر سائنس میں اس لئے جانا چاہتے ہیں کہ ہر کوئی اس طرف دوڑ رہا ہے اور آپ صرف PC گیمز اور net کا استعمال کرنا چاہتے ہیں تو کئی مرتبہ سوچ لیں اس سے پہلے کہ آپ اپنے آپ کو کچی ڈوری کے ساتھ جوڑ رہے ہیں۔

میٹرک کے بعد کمپیوٹر کے حوالہ سے مندرجہ ذیل کلاسز میں داخلہ لیا جا سکتا ہے۔

ICS یہ .F.Sc کے برابر دو سال کا کورس جو

بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن کے تحت کروایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ٹیکنیکل ایجوکیشن بورڈ کے تحت میٹرک کے بعد کمپیوٹر ہارڈویئر انجینئرنگ کے ایک سالہ سرٹیفکیٹ پروگرام ہوتے ہیں جس کو مکمل کرنے کے بعد آپ ایک سالہ ڈپلومہ کر سکتے ہیں جو کہ F.Sc. کے برابر ہو جاتا ہے۔

جو طالب علم کمپیوٹر کے علم میں دلچسپی رکھتے ہیں وہ میٹرک کے بعد F.Sc. کریں اور B.C.S کے میدان میں آئیں اس کے بعد M.C.S کر سکتے ہیں۔ ان کو پاکستان میں ہی مختلف شعبوں میں بہترین نوکریاں مل سکتی ہیں۔ خاص طور پر بینکنگ میں اس کی اہمیت زیادہ ہے۔ اسی طرح آجکل موبائل کمپنیاں ہیں ان میں اچھے الاؤنسز کے ساتھ ٹاپ لیول کی سروس مل جاتی ہے۔

بینکنگ

ایک بہت ہی اہم شعبہ بینکنگ کا ہے آجکل کے دور میں بینک کسی بھی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں بینکوں نے بہت ترقی کی ہے ملک میں سرمایہ کاری بڑھانے میں بینکوں کا بہت اہم کردار ہے اس شعبہ میں جاب حاصل کرنے کے آج کل بہت مواقع ہیں۔ آپ MA معاشیات، B.com MBA,BBA،M.com اور CA کر کے آجکل کی بینکنگ میں اہم پوسٹ حاصل کر سکتے ہیں۔ بینک کی سروس میں گو کہ وقت بہت دینا پڑتا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ اچھی تنخواہ اور پرکشش سہولتیں بھی ملتی ہیں۔

صحافت یا ابلاغیات

یہ بھی بہت اہم شعبہ ہے صحافت اور ابلاغیات نے دنیا میں ایک انقلاب برپا کر دیا ہے۔ قلم کی طاقت نے قوموں کی تقدیر بدل دی ہے یہ بھی پرکشش میدان ہے آپ میٹرک کے بعد ایف اے یا ایف ایس سی کرنے کے بعد BA یا B.Sc کریں اور بعد میں صحافت میں ماسٹر ڈگری حاصل کریں۔ لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ آپ ابھی سے ملکی و غیر ملکی انگریزی، اردو اخبارات و رسائل کا باریک بینی سے مطالعہ شروع کر دیں اور ابھی سے رسائل و اخبارات میں چھوٹے چھوٹے مضامین لکھنے کی پریکٹس کریں۔

اس کے علاوہ ریڈیو اور ٹی وی پروگراموں کو دیکھیں جن میں بین الاقوامی حالات اور ملکی حالات میں پروگرام و تبصرے نشر ہوتے ہیں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے تحت ابلاغیات میں B.Sc. اور MSc کر سکتے ہیں۔

افواج پاکستان

اگر آپ خدمت کا جذبہ رکھتے ہیں۔ تو آپ میٹرک کے بعد F.Sc. کریں اور فوج میں کمیشن حاصل کریں اور آفیسر رینک میں منتخب ہوں اور قوم اور ملک کی خدمت کریں اس شعبہ میں ترقی کے کافی چانسز ہیں۔ آپ پاکستان نیوی میں بھی جا سکتے ہیں اگر آپ کافی عرصہ تک سمندر میں سفر کا شوق رکھتے ہیں۔ فوج میں کمیشن کے لئے کافی سخت ٹیسٹ اور انٹرویو ہوتا ہے۔ اس کے لئے سخت محنت اور ذہانت کی ضرورت ہوتی ہے اور ساتھ ساتھ آپ کا جنرل نالج بہت ہونا چاہئے۔

الیکٹریکل اور الیکٹرونکس انجینئرنگ

یونیورسٹی میں پڑھنے کیلئے یہ انجینئرنگ بھی کافی کشش رکھتی ہے دونوں کے درمیان فرق یہ ہے کہ پیشہ وارانہ لحاظ سے الیکٹریکل انجینئرنگ آپ شروع کرتے ہیں ایک وسیع بنیاد پر۔ الیکٹریکل نظریات کے ساتھ اور پھر اس کو آگے جا کر مخصوص میدان میں مختلف صورتوں میں اختیار کرتے ہیں۔ مثلاً آپ الیکٹرونکس لے سکتے ہیں power سسٹم میں آسکتے ہیں اسی طرح روابط کے شعبہ (Telecommunication) میں آسکتے ہیں دوسرے لفظوں میں الیکٹرونکس کا طالب علم اس شعبہ پر یکجا رہتا ہے اور وہ کسی خاص مضمون کو اختیار کر سکتا ہے۔

الیکٹرونکس یا الیکٹریکل انجینئرنگ کا طالب علم ایک حد تک مضمون کا مطالعہ کرتا ہے اس میں ڈیجیٹل لوجک ڈیزائن، کمپیوٹر آرکیٹیکچر پاور سسٹم، ڈیجیٹل سگنل کمپیوٹر کے ذریعہ رابطہ، نیٹ ورک اسی طرح سرکٹ کا تجزیہ وغیرہ۔

الیکٹرونک دوسری انجینئرنگ کی نسبت آسان تصور کی جاتی ہے اس کو اور زیادہ اچھی طرح سمجھنے کے لئے اپنے آپ کو ہائی سکول اور کالج کے فزکس سیکشن کے زمانہ میں لے جائیں جو کہ الیکٹرونکس سے ملتا جلتا ہے تو آپ جنرل آئیڈیاز حاصل کر سکتے ہیں آپ یہاں پیچیدہ سرکٹس کو عملی طور پر ڈیزائن کرتے ہیں۔

اگر چہ خیال کیا جاتا ہے کہ پاکستان میں الیکٹرک اور الیکٹرونکس انجینئرنگ میں ملازمت کے مواقع بہت کم ہیں لیکن اگر اس شعبہ میں لگن اور محنت سے کام کیا جائے تو ضرور اچھی اور پُرکشش ملازمت مل سکتی ہے۔

ایرونائیکل اور سول انجینئرنگ

ان دونوں شعبوں کو کہا جاتا ہے کہ یہ مکینیکل انجینئرنگ کی شاخیں ہیں۔ لیکن ان دونوں شعبوں میں اتنی ترقی ہو چکی ہے کہ دونوں اپنی علیحدہ علیحدہ خصوصیت رکھتے ہیں۔

ایرونائیکل انجینئرنگ میں ملازمت کے مواقع اپنے ملک میں کافی نکل آتے ہیں۔ پاکستان کے ہوابازی کے محکمہ میں ملازمت مل سکتی ہے۔ PIA یا ایسے ملٹری کے ادارے جو فضائی دفاعی نظام سے منسلک ہیں۔ گو کہ اس میدان میں نسبتاً ملازمت کے مواقع محدود ہیں لیکن اس Profession میں کشش بہت زیادہ ہے۔

اب سول انجینئرنگ کی طرف آتے ہیں۔ اس وسیع شعبہ میں انجینئر عمارات کے ڈیزائن بناتے ہیں پلوں کے ڈیزائن تیار کرتے ہیں اور یہ تصوراتی طور پر ایسے ایسے نقشے سوچتے ہیں جو بعد میں عملی شکل میں آکر حیرت انگیز بلڈنگز یا عمارات وجود میں آجاتی ہیں اور انسان انہیں حیرت کی نظر سے دیکھتا ہے۔

سول انجینئرز اپنی ملازمت سے خوب لطف اندوز ہوتے ہیں۔ یہ لوگ تعمیراتی کمپنیوں میں کام کرتے ہیں۔ آرکیٹیکچر کے طور پر کام کرتے ہیں۔ یہ دونوں انجینئرز کی شاخیں مکینیکل انجینئرنگ سے ملتی جلتی ہیں۔ اس میں اگر آپ مکینیکل کے شعبہ میں جائیں تو یہاں پر بہت وسیع میدان ہے اس کے بعد آپ اپنی پسند کی کوئی شاخ چن سکتے ہیں۔

انجینئرنگ سائنس اور میکاٹرانکس

میکاٹرانکس ایک نئی چیز ہے دنیا کی مشہور یونیورسٹیوں میں ابھی تک متعارف نہیں ہوئی۔ یہ جو لفظ ہے میکاٹرانکس یہ 1969ء میں ایک انجینئر نے جو کہ جاپانی کمپنی میں کام کرتا تھا اس کو متعارف کروایا۔ میکا لفظ اختصار ہے میکانزم کا اور ٹرانکس الیکٹرانکس کی جگہ پر ہے میکاٹرانکس مکینیکل انجینئرنگ اور الیکٹرونکس انجینئرنگ کا ملاپ جانا جاتا ہے۔ کچھ لوگ اسے کمپیوٹر سائنس بھی کہتے ہیں۔ اسے کمپیوٹر سائنس اور الیکٹرونکس کا ملاپ بھی کہا جاتا ہے۔ بہر حال ایک طالب علم ان کے بارہ میں اتنا واضح تصور اپنے ذہن میں نہیں لاسکتا۔ یہ میدان اس وقت اختیار کر سکتے ہیں جب دوسری ساری ترجیحات ختم ہو جائیں۔

میٹالرجی اور میٹریل انجینئرنگ

ہر چیز اس میٹریل پر انحصار کرتی ہے جس سے وہ بنی ہوتی ہے اگر بننے والی Product کا بنیادی ڈھانچہ فیل ہو جائے تو تب سارا مقصد ختم ہو جاتا ہے۔ میٹالرجی اور میٹریل انجینئرنگ سادہ الفاظ میں یہ ایجاد کرتی ہیں۔ تجزیہ کرتی ہیں اور بناتی ہیں اس میٹریل کو جو ہماری Product میں استعمال ہوتا ہے۔ میٹالرجی کا شعبہ چیزوں کے بارہ میں واضح سمت کا تعین کرتا ہے۔ یہ تصور ایک طالب علم کے لئے کیمسٹری کے مضمون کے ساتھ وابستہ ہوتا ہے۔ اگر آپ کیمسٹری کے مضمون کو پسند نہیں کرتے تو پھر میٹالرجی کے مضمون کو رکھنا بیکار ہوگا۔ اس مضمون کے لئے کیمسٹری میں غیر معمولی دلچسپی ضروری ہوتی ہے۔

میٹرالرجسٹ بہت لطف اندوز ہو سکتے ہیں بہت اہم رول انڈسٹری کے شعبہ میں ادا کر سکتے ہیں وہ میٹریل کی خصوصیات میں اضافہ کر کے اس کی طلب کو زیادہ کر سکتے ہیں۔ لیکن اس شعبہ کے سلسلہ میں ہمارے ملک میں ملازمتوں کی بہت کمی ہے اس میں بہت زیادہ مہارت اور محنت کی ضرورت ہوتی ہے اور اپنا لوہا منوانا پڑتا ہے تب جا کر اچھی جاب ملتی ہے۔ اکثر جگہوں پر جہاں میٹالرجی کے ماہرین کی ضرورت ہوتی ہے وہاں پر کیمیکل انجینئرز ان کی جگہ کام کر رہے ہوتے ہیں۔ اگر آپ اس میں دلچسپی رکھتے ہیں تو بے خوف ہو کر اس شعبہ کو اختیار کریں۔ پاکستان میں نہ سہی کسی بھی دوسرے ملک میں آپ ملازمت اختیار کر سکتے ہیں دنیا بہت وسیع ہے اور میدان خالی پڑے ہیں۔ اگر غور کیا جائے تو انجینئرنگ محدود نہیں ہے جس کا اوپر ذکر ہوا ہے۔ اس میں بڑے بڑے میدان ہیں اور ان کی بہت وسعت ہے بیچلر لیول پر ابھی بہت سی شاخیں ہیں ان کو اختیار کیا جا سکتا ہے۔ اس میدان میں کیمیکل انجینئرنگ ہے۔ ماحولیاتی انجینئرنگ، پیٹرولیم انجینئرنگ ہے اسی طرح ہائی وے انجینئرنگ ہے۔ ان سب میں کسی ایک کو آپ اپنی دلچسپی کے لحاظ سے چن سکتے ہیں۔

لیکن سب سے زیادہ اہم بات یہ ہے کہ انجینئرنگ کے کسی بھی شعبہ کو اختیار کرنے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ آپ اپنی دلچسپی کو مدنظر رکھیں کہ آیا آپ کو انجینئرنگ کے بارہ میں crase ہے کہ نہیں پھر جو چاہیں اپنے کیریئر کے لئے پروفیشن اختیار کرلیں۔

اب اہم انجینئرنگ کے بعد دوسرے پروفیشن کی طرف آتے ہیں۔ ان میں سے بھی آپ اپنے ذہنی رجحان اور صلاحیتوں کے لحاظ سے اختیار کر سکتے ہیں۔

سائنسی مضامین

اس میدان میں بھی مختلف شعبے ہیں جن کو آپ اختیار کر سکتے ہیں۔ مثلاً ریاضی، فزکس، کیمسٹری، بیالوجی وغیرہ ہیں۔ ان کی بہت سی شاخیں ہیں جن میں آپ ماہر ہو سکتے ہیں۔

اسی طرح MSc, BSc ایم فل کر کے دو سال بعد آپ PhD کر سکتے ہیں۔ اگر سائنس دان بننے کا شوق ہے تو میدان آپ کے لئے کھلا ہے۔

میڈیکل سائنس

یہ سائنس کی بالکل مختلف تصویر اور رخ ہے۔ مثلاً سائنس میں انجینئر مشینری کی سائنس میں ملوث ہوتا ہے لیکن میڈیکل میں زندہ چیزوں کی سائنس سے تعلق ہوتا ہے۔

میڈیسن نہ صرف ڈاکٹری ہے بلکہ یہ ساتھ ساتھ تحقیق اور مزید ترقی کا میدان بھی ہے ڈاکٹر بننے کیلئے بہت زیادہ وقف کی روح اور ذمہ داری چاہئے کیونکہ اس میں انسانی زندگی ملوث ہوتی ہے۔ لحہ لحہ اس میں آپ کو نگرانی اور احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے ذرہ سی غفلت مریض کی زندگی لے سکتی ہے۔

اگر آپ صرف اس وجہ سے ڈاکٹر بننا چاہتے ہیں کہ دولت کمائیں تو یہ ایک اچھی سوچ نہیں ہے۔ ڈاکٹری ایک مقدس پیشہ ہے اس کے اپنے تقاضے ہیں یہ اصل انسانیت ہے کہ آپ ڈاکٹر بن کر اپنا رزق کمانے کے ساتھ ساتھ بنی نوع انسان کی بے لوث

خدمت بھی کریں۔

اگر آپ میڈیسن کا میدان چننا چاہتے ہیں تو دنیا کے بہترین اداروں میں داخلہ لیں اور مزید تجربات اور تحقیق کریں اور ایک ماہر میڈیسن بنیں۔

آج کے جدید دور میں صرف MBBS کی سادہ ڈگری کافی نہیں ہے اب تو جسمانی علوم نے اتنی ترقی کر لی ہے کہ انسان کے مختلف جسم کے حصوں کے ماہرین بن چکے ہیں مثلاً دل کے مریضوں کے لئے دل کے ماہرین، ہڈیوں کے امراض کیلئے ہڈیوں کے ماہرین آنکھوں کا مسئلہ پیدا ہوا تو آنکھوں کے سپیشلسٹ، انسانی دماغ کا مسئلہ ہو تو نیورو سرجن ہیں۔ ہارٹ کے لئے ہارٹ سرجن ہیں اسی طرح اگر جلدی (Skin) بیماری کے مریض ہوں تو جلد کے ماہرین ہیں۔ غرض کہ میڈیکل کا میدان بہت وسیع ہو چکا ہے اس لئے MBBS کرنے کے بعد اپنی پسند کا میدان چنیں اور اپنے جوہر دکھائیں۔

جب ایک طالب علم یونیورسٹی میں جاتا ہے اور اس کے بعد عملی زندگی میں قدم رکھتا ہے تو اسے بہت سے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جو کہ اسے مایوسی کی طرف لے جاتے ہیں۔ Profession کے بارہ میں چونکہ پہلے سے ہی بعض آراء بنی ہوئی ہوتی ہیں ان کی پرواہ نہیں کرنی چاہیے بلکہ اپنے شعبہ کے لحاظ سے جو کہ آپ نے اپنے کیرئیر کے لئے اختیار کیا ہے اس میں ہمت کے ساتھ قدم رکھیں اور محنت جاری رکھیں اور دعا کے ساتھ اللہ پر بھروسہ رکھیں کامیابیاں آپ کے قدم چومیں گی۔

گو کہ آپ کو انجینئرنگ کی ڈگری فوری طور پر ماہر نہیں بناتی۔ اگر آپ عمل پر یقین رکھتے ہیں اور آپ کا مزاج عملی کام کرنے کا ہے تو آپ کو ماہر انجینئرز بہت جلد ایک تجربہ کار اور ماہر انجینئر بنا دیں گے۔

اگر آپ کمپیوٹر سائنس کے میدان میں جانا چاہتے ہیں تو اس شعبہ میں آپ کا پریکٹیکل ہونا بہت ضروری ہے۔ کمپیوٹر میں آپ BCS اور MCS کر سکتے ہیں اور معاشرہ کے دھارے میں کامیابی سے داخل ہو سکتے ہیں۔

آج کل جس طرح صنعتی صورت حال ہے اور جدید دور جا رہا ہے۔ ہر روز نئی نئی ایجادات ہو رہی ہیں جنہوں نے انسان کو ورطہ حیرت میں ڈال دیا ہے اس کو مدنظر رکھتے ہوئے آپ صرف انجینئرنگ کی سادہ ڈگری حاصل کر کے اچھی ملازمت حاصل نہیں کر سکتے اس کے لئے آپ کو آل راونڈر بننا پڑے گا۔ انڈسٹری کے متعلق شعبہ کا عملی کام کا ماہر ہونا پڑے گا کہ آپ متعلقہ انڈسٹری کے ہر شعبہ پر عبور حاصل کریں۔ اس سلسلہ میں آپ کو انتظامی لحاظ سے ماہر ہونا چاہیے۔ پھر انڈسٹری Product کے متعلق جدید ترین معلومات حاصل ہوں اور اس کا پورا پورا علم ہونے کے ساتھ ساتھ جدید ٹیکنالوجی کے متعلق علم ہونا بھی ضروری ہے۔ اس کے بغیر آپ اپنے Profession میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ کوئی بھی میدان ہو وہ آپ کو امیر نہیں بنا سکتا اس میں IT (انفارمیشن ٹیکنالوجی) ہو ۔ انجینئرنگ ہو ، ڈاکٹری ہو، قانون کا میدان ہو ، معاشیات کا شعبہ ہو، تاریخ کا ماہر بننا چاہتے ہوں یا آپ CA (چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ) بننا چاہتے ہوں وغیرہ ان سب میدانوں میں آپ کو وقت بھی دینا ہو گا اور اس کے ساتھ انتھک محنت کرنی ہو گی۔ بشرطیکہ آپ اپنے آپ کو ثابت کریں کہ آپ ان میں سے کسی ایک کیلئے موزوں ترین ہیں تب جا کر آپ ایک اچھا اور عزت والا مقام حاصل کر سکتے ہیں پھر عزت، دولت اور شہرت تینوں آپ کے پاس ہوں گی۔

سائنس کا میدان بہت پرکشش ہے اس میں آپ خدا کے بنائے حیرت انگیز قوانین کا مشاہدہ کر سکتے ہیں کہ کس طرح اللہ کی ذات نے کائنات کا سارا نظام کامل طور پر بنایا ہے۔ ہر قانون اپنے اپنے دائرے میں عمل پیرا ہے اس میں ذرہ بھی جھول نہیں۔

سورج، چاند، ستارے اپنے اپنے مقررہ وقت پر نکلتے ہیں اور اپنے دائرے میں حرکت کرتے ہوئے بنی نوع انسان کو فائدہ پہنچا رہے ہیں دن اور رات اپنے اپنے قانون کے تحت بدلتے رہتے ہیں۔ فصلوں کے تیار ہونے میں اپنا ایک ماحول اور موسم ہے۔ پھل اپنے اپنے موسم میں پکتے ہیں۔ غرض ہر شے اپنے پیدا کرنے والے رب کے حکم سے اپنے اپنے دائرہ میں مصروف عمل ہے۔ اگر آپ کو ان سب چیزوں سے دلچسپی ہے تو پیدا کرنے والے آقا نے ساری کائنات کے تمام روحانی اور جسمانی قوانین اور راستے اپنی پیاری کتاب قرآن کریم میں سمو دیئے ہیں۔ قرآن عظیم کے سمندر میں غوطہ لگائیں آپ انمول موتیوں سے مالا مال ہو جائیں گے۔ جہاں تک انسانی سوچ جا سکتی ہے اور اس کے ذہن میں راہنمائی کے لئے سوالات جنم لے سکتے ہیں ان سب کا جواب اور حل قرآن کریم میں موجود ہے۔

اب ہم کچھ دوسرے پیشوں کا ذکر کرتے ہیں جن کو آپ اختیار کر کے کامیاب زندگی بسر کر سکتے ہیں۔ ان مضامین میں ماسٹر ڈگری حاصل کر کے معاشرے کے دھارے میں شامل ہو سکتے ہیں۔

معاشیات

یہ مضمون کسی بھی معیشت کو کامیابی سے چلانے کے لئے بہت کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ معاشیات کا تعلق انسانی زندگی سے بہت گہرا ہے۔ اس کے بغیر معاشرہ تشکیل نہیں پا سکتا۔ معاشیات کی تعریف ہم اس طرح کر سکتے ہیں ”انسان اپنی روحانی اور جسمانی بقا کے لیے جو جدوجہد کرتا ہے اسے معاشیات کا نام دیا جا سکتا ہے۔

معاشیات کا اشیاء کی رسد اور طلب سے بنیادی اور گہرا تعلق ہے اس مضمون میں آپ ملک میں پیدا ہونے والی Products کا جائزہ لیتے ہیں اس میں اندرونی اور بیرونی تجارت کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ بینکوں کا نظام اسی مضمون سے وابستہ ہوتا ہے۔ کرنسیوں کے تبادلہ کی معلومات۔ ملک میں سرمایہ کاری کی صورت حال اور طلب کے لحاظ سے رسد کا انتظام وغیرہ یہ بہت وسیع مضمون ہے۔

اگر آپ کو ان چیزوں سے دلچسپی ہو تو آپ معاشیات میں MA کر کے اچھے ماہر معاشیات بن سکتے ہیں۔ اس میدان میں ملازمتوں کے کافی مواقع ہیں۔ آپ تدریس کے شعبہ میں جا سکتے ہیں۔ بینک میں ملازمت حاصل کر سکتے ہیں۔ آپ کامیاب تاجر بن سکتے ہیں۔ بڑی بڑی ملٹی نیشنل کمپنیوں میں آپ کو ملازمت مل سکتی ہے۔ اگر آپ معاشیات کے شعبہ میں آنے کے ساتھ ساتھ زراعت میں بھی دلچسپی رکھتے ہوں تو آپ ایگری کلچرل اکنامکس میں ماسٹر ڈگری حاصل کر سکتے ہیں۔

تاریخ

تاریخ کا شعبہ اہم ہے اس مضمون میں بھی آپ ماسٹر ڈگری حاصل کر کے تدریس کے شعبہ میں آئیں گے۔ یہ خالص ذاتی دلچسپی کا مضمون ہے گو کہ اس میں ملازمت کے مواقع نسبتاً کم ہیں لیکن یہ ایک دلچسپ علم ہے۔ اس مضمون میں آپ اپنے ملک کی تاریخ کا مطالعہ کرتے ہیں۔ ملکوں کی تاریخ کا مطالعہ کرتے ہیں ۔ انسان کی پیدائش سے لے کر آج کے جدید دور تک انسان کے عروج و زوال کا مطالعہ کرتے ہیں۔

سیاسیات

اس میں بھی ماسٹر ڈگری حاصل کی جا سکتی ہے اگر آپ کو سیاست میں دلچسپی ہے تو پھر آپ اس مضمون کو اختیار کریں کیونکہ بظاہر اس کو ایک بور مضمون سمجھا جاتا ہے لیکن دلچسپی ہو تو آپ اس میں کامیاب ہو سکتے ہیں اس میں ملکی سیاسی صورت حال، بین الاقوامی حالات ان کا اتار چڑھاؤ وغیرہ کا مطالعہ کرنے کا موقع ملتا ہے۔

قانون

یہ بہت اہم شعبہ ہے انسانی معاشرہ اب اس ڈگر پر چل پڑا ہے کہ پیچیدگیوں اور مسائل نے انسانی زندگی کو بدل کر رکھ دیا ہے ان حالات میں ایک قانون دان مسائل میں گھرے لوگوں کی راہنمائی کر سکتا ہے ان سے فیس لے کر ان کو حل کر سکتا ہے۔ اگر آپ ایک ذہین اور قابل قانون دان بن جائیں تو آپ قابل عزت روزگار حاصل کر سکتے ہیں۔ اس پیشے سے آپ شہرت اور دولت دونوں کما سکتے ہیں۔ اور ساتھ ساتھ مجبور اور ضرورت مند لوگوں کی خدمت کر سکیں گے۔

دینی علوم

اگر آپ میں دینی علوم کے حصول کا شوق ہے تو آپ اس میدان میں آئیں اور دین کا مطالعہ کریں۔ مذاہب کا مطالعہ کریں۔ جو علوم اللہ تعالیٰ نے انسان کی راہنمائی کے لئے وقتاً فوقتاً اتارے ان کا مطالعہ کریں اور ان پر چلتے ہوئے خود بھی اللہ کے پیارے وجود کی طرف اپنا رخ بھی موڑیں اور بنی نوع انسان کو بھی اپنے حقیقی رب کی طرف لے جائیں۔ اس میں آپ اسلامیات میں ڈگری حاصل کریں۔ عربی زبان میں ماسٹر ڈگری حاصل کریں۔

آج کے اس مشینی اور مادی دور میں انسان بہت دکھوں کا شکار ہے اسے راہنمائی کی ضرورت ہے آپ دین کے حقیقی ماہر بن کر انسان کو دکھوں سے نکال سکتے ہیں۔

بہرحال آپ جو بھی پیشہ اختیار کریں سب سے پہلے اپنے ذہنی رجحان کو مدنظر رکھیں۔ اپنی دلچسپی کو مدنظر رکھیں۔ اپنے ماحول کو مدنظر رکھیں اور خوب محنت اور انتھک محنت کر کے اس مضمون میں اپنا مقام پیدا کریں تب جا کر آپ کامیاب زندگی گزار سکتے ہیں۔

اور سب سے اہم یہ کہ دعا کر کے کسی بھی میدان میں داخل ہوں۔

زمین گول ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا وہ دن پر رات کا خول چڑھا دیتا ہے اور رات پر دن کا خول چڑھا دیتا ہے۔ (الزمر:6)

قرآن حکیم میں کائنات کی وضاحت کے لئے استعمال کئے گئے الفاظ خصوصی توجہ کے لائق ہیں۔ اوپر کی ترجمہ شدہ آیت میں ”لپیٹنا“ کے لئے عربی لفظ ”تکویر“ ہے۔ انگریزی میں اس کا مطلب ہے ”کسی چیز کے اوپر کسی اور چیز کا ڈال دینا اور لپیٹ دینا اس طور سے کہ کپڑوں کی مانند ان کو تہہ کر کے ایک جانب ڈال دیا جائے۔“

عربی لغات میں اس لفظ کو کسی ایک چیز کے دوسرے پر لپیٹ دینے کے وقت استعمال کرتے ہیں جیسا کہ ایک پگڑی باندھی جاتی ہے۔

اس آیت میں دن اور رات کے ایک دوسرے کے اوپر لپیٹ دینے کے بارے میں دی گئی معلومات میں دنیا کی شکل اور ساخت کے بارے میں بالکل ٹھیک معلومات موجود ہیں۔ یہ بیان اسی وقت صحیح ہو سکتا ہے کہ جب زمین گول ہو۔ اس کا مطلب ہے کہ قرآن میں جو ساتویں صدی عیسوی میں نازل ہوا۔ زمین کی گولائی کے متعلق صاف اشارہ دے دیا گیا تھا۔ یاد رہے کہ نزول قرآن کے دور میں دنیا فلکیات کے بارے میں مختلف خیالات رکھتی تھی۔ اس وقت خیال کیا جاتا تھا کہ دنیا ایک ہموار میدان کی طرح ہے اور سارے اعداد و شمار اور توضیحات اسی سوچ کے مطابق کی جاتی تھیں۔ قرآنی آیات میں وہ معلومات موجود ہیں جن کا علم ہمیں گزشتہ صدی میں ہوا چونکہ قرآن خدا کا کلام ہے اس لئے اس میں کائنات کے بیان کے لئے بھی بالکل ٹھیک ٹھیک الفاظ استعمال کئے گئے۔

ط۔بشیر

میرے ابی جان مکرم چوہدری عبدالمجید صاحب ایڈووکیٹ

میرے ابی مکرم چوہدری عبدالمجید ایڈووکیٹ (خداتعالیٰ غریق رحمت کرے) ایک شفیق باپ، محبت کرنے والے شوہراور صلہ رحمی کرنے والے انسان تھے۔

اپنے تئیں میں سمجھتی تھی کہ دوسری بہنوں اور بھائی کی نسبت میں ابی کے زیادہ قریب ہوں لیکن ابی کی وفات کے بعد جب ہم سب بہنیں اور بھائی اپنے اپنے حوالے سے ابی کی باتیں کرتے تو احساس ہوا کہ ابی کا تو ہر بہن اور بھائی سے ایک علیحدہ ہی تعلق تھا جس میں ہر ایک کی دلجوئی اور محبت کا سامان موجود تھا۔

ابی جان 18 ستمبر 1937ء کو جھنگ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم جھنگ میں ہی حاصل کی۔ شروع زمانہ طالب علمی سے ہی نہایت ذہین وفطین واقع ہوئے تھے۔ بعدازاں داداجان کی ملازمت کی وجہ سے مختلف شہروں مثلاً لائلپور (حال فیصل آباد) منٹگمری (حال ساہیوال) ڈیرہ غازی خاں اور لاہور وغیرہ میں مقیم رہے اور سلسلہ تعلیم چلتا رہا۔ بی ایس سی کرنے کے بعد ایل ایل بی پنجاب یونیورسٹی سے کیا۔

1964ء میں چچازاد سے رشتہ ازدواج قائم ہوا اور یہ تعلق نہایت حسن وخوبی سے اپنی وفات تک نبھایا یہاں تک کہ بعدازوفات میری امی کے الفاظ یہ تھے کہ ''بہت نیک انسان تھے اور میرے ساتھ ہر قسم کے حالات میں نہایت دلداری کا سلوک روا رکھا''۔

اللہ تعالیٰ نے پانچ بیٹیاں اور ایک بیٹا بطور اولاد عطا کئے۔ کبھی بھی اولاد نرینہ کو بیٹیوں پر ترجیح نہ دی۔ ہر ایک کو اس کی ذہنی استعداد کے مطابق تعلیم دلوائی۔ اس ضمن میں ذہنی، جسمانی، مالی غرض کسی بھی قسم کی کاوش سے دریغ نہ کیا۔ میری نانی جان کی وفات بہت جلد ہوگئی تھی۔ اپنے بچوں میں سے واحد میری امی جان تھیں جن کو انہوں نے اپنے ہاتھوں سے رخصت کیا۔ باقی دو بہنوں اور تین بھائیوں کی مکمل ذمہ داری میرے نانا جان کے کندھوں پر آپڑی۔ میری خالاؤں اور ماموؤں کی شادیوں اور دیگر ذمہ داریوں کا بار اٹھانے میں میری امی نے میرے نانا جان کی مدد کی۔

یہ عرصہ 1975ء سے 1986ء تک پھیلا ہوا ہے۔ جب میری سب سے چھوٹی خالہ کی شادی ہوئی میری امی جان نے نہ صرف اپنے بہن بھائیوں کی شادیوں کی ذمہ داری نباہی بلکہ ان کے بچوں کی پیدائش و پرورش کے مراحل میں بھی اپنی بہنوں اور بھابھیوں کی مدد کی کبھی ان کے گھروں میں جا کر اور کبھی ان کو اپنے گھر میں بلا کر۔ میرے ابی ہر موقع پر حتی الوسع میری امی کی مدد کرتے رہے اور کبھی ایک لمحے کے لئے بھی معترض نہ ہوئے کہ کیوں میری والدہ اپنے گھر اور بچوں کو نظرانداز کر کے اپنے رشتہ داروں کی مدد کر رہی ہیں۔

میرے نانا جان کی زندگی کے آخری ایام میں میری والدہ نے ہی ان کو سنبھالا اور میرے والد صاحب نے ان کا بھرپور ساتھ دیا۔ غرض اپنے اور اپنے بچوں کے حقوق معاف کر کے وہ میری والدہ کو خدمت کا موقعہ دیتے رہے اور صلہ رحمی کا حق ادا کر دیا۔

اپنے بہن بھائیوں کے ساتھ بھی بہت محبت کا سلوک تھا۔ رنجشیں تو ہر گھر میں ہوجاتی ہیں۔ اپنے بہن بھائیوں کے ساتھ اول تو کبھی ایسا موقع آنے ہی نہ دیا اور اگر کبھی کسی غلط فہمی کی بناء پر کوئی شکر رنجی پیدا ہوئی بھی تو دنوں تو بہت دور کی بات ہے۔ چند گھنٹوں کے لئے بھی اپنے دل میں کسی قسم کا میل نہ رکھا اور یوں گھل مل جاتے تھے جیسے کوئی بات ہوئی ہی نہ تھی۔

آپ زندگی بھر جماعتی خدمات بجالاتے رہے، قائد خدام الاحمدیہ، زعیم انصاراللہ، قاضی جماعت کے طور پر کام کیا۔ وفات سے ایک سال قبل بھی دارالقضاء میں ممبر قضا بورڈ اعلیٰ کے طور پر کام کر رہے تھے لیکن جب جوڑوں کی تکلیف کی وجہ سے چلنا پھرنا دوبھر ہوگیا تو کام سے معذرت کی۔

اپنے پیشے کے حوالے سے بھی جب کبھی جماعت کو ضرورت پڑی آپ نے پوری طرح سے جماعت کی خدمت کا حق ادا کیا۔ افراد جماعت پر جب کبھی مقدمات قائم ہوئے ان کی پیروی کے لئے دیگر جماعتی وکلاء کی حتی الوسع مدد کی۔ آپ کا چیمبر ربوہ سے آنے والے جماعتی عہدیداروں اور جماعتی وکلاء کا مرکز ومحور ہوتا تھا۔ قرآن مجید سے محبت مثالی تھی جب سے ہم نے ہوش سنبھالا ہم نے ابی کو اپنی انتہائی مصروفیات میں بھی علی الصبح قرآن مجید کا ترجمہ اور تفسیر پڑھتے دیکھا۔ تفسیر کبیر کو نہ جانے کتنی بار مکمل کیا۔ اسی طرح سے حضرت مسیح موعود کی کتب کا مطالعہ بھی روزانہ کے معمولات میں شامل تھا۔

حضرت مسیح موعود کی کتب کے مطالعہ کے حوالے سے اپنے بچپن کا واقعہ سنایا کرتے تھے کہ ایک دفعہ ان کے سکول میں ایک مخالف کا آنا ہوا۔ ان کے سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب مختلف بچوں کو ملوا رہے تھے۔ آپ کو دیکھ کر نو وارد سے کہنے لگے کہ یہ بچہ ہے تو بہت ذہین لیکن بدقسمتی سے مرزائی ہے۔ اس کے منہ سے نکلا کہ ہاں بچے کا کیا قصور اس کو جیسا اس کے والدین بنادیں۔ اتفاق دیکھیں کہ جب میرے والد صاحب نے وکالت کی پریکٹس شروع کی تو اسی شخص سے آپ کا سامنا ہوا۔ میرے والد صاحب نے اس سے کہا کہ مجھے تو احمدی آپ نے بنایا ہے۔ وہ شخص بہت پریشان ہوا ادھر ادھر حیران ہو کر دیکھنے لگا کہ لوگ کیا کہیں گے ویسے تو احمدیوں کی مخالفت کرتا پھرتا ہے۔ میرے والد صاحب نے اس کو اپنے بچپن کی بات سنائی کہ آپ کی بات کے نتیجے میں ہی میں نے جماعتی کتب کا ذوق وشوق سے مطالعہ شروع کر دیا اور احمدیت کی حقیقت اور صداقت کو خود پرکھا۔ کھانے کی ٹیبل پر بچوں کو حضرت مسیح موعود کی کتب سے واقعات سناتے۔ حضرت مسیح موعود کی کتب کا بہت سارا حصہ ہم تک ابی کی زبانی پہنچا ہے۔ یہی وجہ تھی کہ جماعت کے منعقدہ دینی معلومات کے مقابلہ جات میں متعدد دفعہ بغیر کسی تیاری کے اول انعامات کے حقدار قرار پائے۔

ابی کی طبیعت میں قدرتی طور پر ایک بشاشت کا رنگ غالب تھا۔ ہم نے کبھی انہیں آزردہ نہیں دیکھا۔ خواہ تنگ دستی کا عالم ہو یا کوئی اور تکلیف خداتعالیٰ نے اپنی زندگی میں چار بچیوں کو اپنے ہاتھوں رخصت کرنے کی توفیق دی۔ ابھی ایک بچی اور بیٹا غیر شادی شدہ ہیں لیکن مجھے یقین ہے کہ ابی نے ان کے لئے دعاؤں کا ایک لامتناہی خزانہ چھوڑا ہے جو ان کی زندگیوں کو سنوار دے گا۔

دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ میرے والد صاحب کو جنت الفردوس میں داخل کرے جنہوں نے ہم بیٹیوں کا حق کماحقہ ادا کیا۔

ماخوذ

تھوک لگا کر لفافوں کو بند کرنا خطرناک ہے!

اپنی روزمرہ کی عملی زندگی میں دسیوں کام ایسے ہیں جنہیں ہم معمول یا عادت کے مطابق ایک ہی طریقے یا انداز سے کرتے چلے آ رہے ہیں۔ اب ڈاک کے لفافوں یا ٹکٹوں کو ہی لے لیجئے، بعض لوگ لفافہ بند کرنے کا یا ٹکٹ لگانے کے لئے لفافے اور ٹکٹ پر لگے ہوئے خشک گوند کو زبان کے تھوک سے گیلا کر کے چپکاتے ہیں۔ ویسے دیکھنے میں بھی ایسا کرنا گندگی میں شمار ہوتا ہے، نیز بیشتر لوگ ایسا کرنے سے منع بھی کرتے ہیں اور پانی یا پانی میں بھیگا اسفنج استعمال کرنے کی تاکید کرتے ہیں، لیکن ہم میں سے کتنے ہیں جو اس پر عمل کرتے ہیں اور تھوک لگانے کی مکروہ عادت یا معمول کو چھوڑتے ہیں؟

کیلیفورنیا میں پوسٹ آفس میں کام کرنے والی ایک خاتون نے ایک لفافے کو بند کرنے کے لئے عادت کے مطابق اپنی زبان سے گیلا کیا، ایسا کرتے ہوئے ان کی زبان لفافے کے کنارے کی رگڑ سے زخمی ہوگئی، لیکن زخم چونکہ معمولی تھا، لہٰذا خاتون نے کوئی پرواہ بھی نہ کی اور دوروز بعد بظاہر زخم بھی ٹھیک ہوگیا، لیکن اس کے ایک ہفتے بعد انہوں نے اپنی زبان پر زخم کی جگہ ورم محسوس کیا، لہٰذا وہ اپنے ڈاکٹر صاحب کے پاس گئیں۔ ڈاکٹر نے معائنہ کیا اور پوچھا کہ کوئی درد وغیرہ بھی ہے؟ تو خاتون نے کہا کہ درد تو نہیں ہے۔

ڈاکٹر نے تسلی دی اور کہا کہ کوئی بات نہیں، سب ٹھیک ہے، آپ گھر جاسکتی ہیں۔ لیکن اس بات کے دو روز بعد نہ صرف ان کی زبان کا ورم بڑھ گیا بلکہ اب اس میں دکھن بھی شروع ہوگئی اور تکلیف اتنی بڑھی کہ کھانا پینا دشوار ہوگیا، لہٰذا وہ خاتون پھر ڈاکٹر کے پاس گئیں، اس مرتبہ ڈاکٹر نے ان کی زبان کا ایکسرے لیا تو معلوم ہوا کہ اس ورم کے پیچھے کوئی چیز پرورش پا رہی ہے۔ لہٰذا ڈاکٹر نے ایک معمولی سرجری کے ذریعے جب اس ''چیز'' کو برآمد کیا تو معلوم ہوا کہ وہ لال بیگ (کاکروچ) کا بچہ ہے۔ ہوا یہ کہ جب لفافہ بند کرتے ہوئے ان خاتون کی زبان زخمی ہوئی تو لفافے پر لگے گوند پر جمے ہوئے کاکروچ کے انڈوں میں سے ایک ان کی زبان کے زخم میں داخل ہوگیا اور زخم بھرنے پر اندر ہی اندر اس نے پرورش پانا شروع کر دی، جس کے نتیجے میں پہلے تو زبان متورّم ہوئی اور پھر درد اور تکلیف شروع ہوگئی، لہٰذا جب ڈاکٹر نے ورم کی جگہ پر چیرا لگایا تو ایک زندہ کروچ کا بچہ کلبلاتا ہوا نکل پڑا۔

جیسا کہ ہم دیکھتے ہیں کہ لال بیگ بہت سخت جان ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اگر یہ کسی گھر یا تجارتی ادارے میں ایک بار اپنا ڈیرا جمالیں تو ان کا مکمل طور پر قلع قمع کرنا نہایت ہی دشوار ہوجاتا ہے اور یہی تجارتی اداروں کے حوالے سے پریسوں (مطبع خانوں) میں ہوتا ہے، جہاں لفافے چھاپے اور بنائے جاتے ہیں اور گوند لگا کر ان کا منہ بند کر کے تیار کیا جاتا ہے تاکہ ان کا استعمال کنندہ اس کو گیلا کر کے انہیں سربہ مہر کر سکے۔ اب ہوتا یہ ہے کہ جن مطبع خانوں میں لال بیگ پائے جاتے ہیں، وہاں ان الفافوں کے گوند کو کھانے کے لئے وہ ان پر حملہ کر دیتے ہیں اور اکثر اس گوند پر انڈے بھی دے دیتے ہیں، اس طرح وہ انڈے گوند کی پٹی پر چپک کر ان لفافوں کے خریدار تک پہنچ جاتے ہیں اور جب کبھی کوئی بے احتیاطی کے ساتھ تھوک سے اس گوند کو گیلا کرتا ہے تو مذکورہ بالا قسم کی تکلیف دہ صورت حال ظہور پذیر ہوتی ہے۔

(ہمدرد صحت مئی 2006ء)

خلاء میں پہلی امریکی خاتون

خلاء میں چہل قدمی کرنے والی پہلی امریکن خاتون کیتھرین سلوین تھی۔ اس نے 12 اکتوبر 1984ء کو اپنے ساتھی خلا باز ڈیوڈ کسٹما کے ساتھ چہل قدمی کی۔ جس وقت وہ خلاء پر اتری تو اس کے الفاظ تھے۔ ''حقیقت بہت عظیم ہے''۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 87101 میں مسرت جاوید

زوجہ محمد جاوید احمد پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ ایس۔ اے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے 1۔ طلائی زیور مالیتی -/2000 ڈالر۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مسرت جاوید گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر ناصر احمد وصیت نمبر 53628 گواہ شد نمبر 2 محمد جاوید احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 87102 میں منصور طاہر شمس

ولد محمد راشد شمس پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ ایس۔ اے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ رہائشی مکان کا 1/4 حصہ مالیتی -/130000 ڈالر جس پر بینک قرض -/125000 ڈالر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور طاہر شمس گواہ شد نمبر 1 محمد احمد نعیم ولد محمد حفیظ مرحوم گواہ شد نمبر 2 عمر مستنصر چوہدری ولد محمد خان چوہدری

مسل نمبر 87103 میں رفیعہ ناصر

زوجہ محمد احمد ناصر پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ ایس۔ اے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے 1۔ طلائی زیور مالیتی -/1000 ڈالر۔ 2۔ حق مہر -/55000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رفیعہ ناصر گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود صدیقی ولد فضل الرحیم صدیقی گواہ شد نمبر 2 جمال ناصر ولد ملک ناصر

مسل نمبر 87104 میں عابد حق

ولد ڈاکٹر محمد عبدالحق مرحوم آف نیروبی پیشہ فزیشن عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ ایس۔ اے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے 1۔ دو عدد مکان واقع یو۔ ایس۔ اے کا 1/2 حصہ جو بینک قرض سے لئے گئے ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10750 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عابد حق گواہ شد نمبر 1 Amyr Haq گواہ شد نمبر 2 Khalil Chaudhry

مسل نمبر 87105 میں عائشہ منصور حق

زوجہ عابد حق پیشہ فزیشن عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ ایس۔ اے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دو عدد مکان واقع یو۔ ایس۔ اے کا 1/2 حصہ جو بینک قرض سے لئے گئے ہیں۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8450 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عائشہ منصور حق گواہ شد نمبر 1 وقاص نذیر ملک گواہ شد نمبر 2 عامر ظفر حق

مسل نمبر 87106 میں سلمہ ناہید راجیکی

زوجہ منور احمد راجیکی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ ایس۔ اے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 ڈالر۔ 2۔ طلائی زیور 369-2 گرام مالیتی -/5874 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سلمہ ناہید راجیکی گواہ شد نمبر 1 منور احمد راجیکی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد راجیکی ولد برکات احمد راجیکی

مسل نمبر 87107 میں خرم متین خان

ولد عبدالمتین خان قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ ایس۔ اے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان واقع یو۔ ایس۔ اے مالیتی -/150000 ڈالر جس پر بینک قرض 84-97716 ڈالر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4110 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خرم متین خان گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد سید ولد بشیر احمد سید گواہ شد نمبر 2 عبدالمتین خان والد موصی

مسل نمبر 87108 میں کریم اللہ کلیم

ولد مولانا عطاء اللہ کلیم مرحوم قوم باجوہ پیشہ انجینئر عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ ایس۔ اے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی -/400000 ڈالر جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3800 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کریم اللہ کلیم گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد شیخ ولد غلام محمد شیخ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد بٹ ولد جمیل احمد بٹ

مسل نمبر 87109 میں رانا سعد وقاص

ولد رانا سعید احمد قوم راجپوت پیشہ ٹیکنیشن عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ ایس۔ اے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1600 ڈالر ماہوار بصورت ٹیکنیشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا سعد وقاص گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد سنوری ولد مختار احمد سنوری گواہ شد نمبر 2 وقاص اصغر ولد محمد اصغر

مسل نمبر 87110 میں لبنیٰ امۃ النور قریشی

زوجہ ارشد محمود قریشی قوم مغل برلاس پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ ایس۔ اے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 582 گرام مالیتی

-/12915 ڈالر۔2۔ڈائمنڈ جیولری مالیتی -/26150 ڈالر۔ 3۔حق مہر -/5000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ لبنیٰ امتہ النور قریشی گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف ملک ولد محمد یعقوب ملک گواہ شد نمبر 2 لطف الرحمٰن محمود ولد عطاء الرحمٰن

مسل نمبر 87111 میں ریحانہ شمس

زوجہ منیر الدین شمس پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور متفرق مالیتی -/2542 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔حق مہر -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ریحانہ شمس گواہ شد نمبر 1 ودود احمد ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 منیر الدین شمس خاوند موصیہ

مسل نمبر 87112 میں ہالہ شمس

بنت منیر الدین شمس پیشہ ٹیچر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور مالیتی -/268 سٹرلنگ پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ 99-691 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ہالہ شمس گواہ شد نمبر 1 رافیل احمد ملک ولد اسد ملک گواہ شد نمبر 2 منیر الدین شمس والد موصیہ

مسل نمبر 87113 میں محی الدین احمد

ولد منیر الدین شمس پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محی الدین احمد گواہ شد نمبر 1 محمد ودود ظفر ولد محمد یوسف جاوید گواہ شد نمبر 2 منیر الدین شمس والد موصی

مسل نمبر 87114 میں شمسہ منورہ صادق

زوجہ سید کلیم اللہ صادق قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 500 گرام۔2۔حق مہر -/11500 سٹرلنگ پونڈ بذمہ خاوند۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ شمسہ منورہ صادق گواہ شد نمبر 1 عاصم رضا النور ولد لطیف ڈار گواہ شد نمبر 2 سید مجیب اللہ صادق ولد سید صادق علی

مسل نمبر 87115 میں انصر احمد

ولد نصیر الدین پیشہ......عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/790 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت......مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انصر احمد گواہ شد نمبر 1 قریشی داؤد احمد ولد قریشی عبدالرزاق گواہ شد نمبر 2 رانا سلیم احمد ولد رانا بشیر احمد

مسل نمبر 87116 میں منصورہ ناصرہ بیگم

زوجہ انصر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے 1۔طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/1500 سٹرلنگ پونڈ۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/500 سٹرلنگ پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ منصورہ ناصرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 قریشی داؤد احمد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 رانا سلیم احمد ولد رانا بشیر احمد

مسل نمبر 81117 میں صادقہ مبشر

زوجہ مبشر احمد خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/50000 روپے۔2۔طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/1000 سٹرلنگ پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ صادقہ مبشر گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رانا سلیم احمد ولد رانا بشیر احمد

مسل نمبر 87118 میں قمر الزمان

ولد مراتب علی نسیم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1300 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد قمر الزمان گواہ شد نمبر 1 راحت علی رانا ولد غلام سرور طاہر گواہ شد نمبر 2 بشارت باجوہ ولد طاہر احمد باجوہ

مسل نمبر 87119 میں عاصمہ احمد

زوجہ اعجاز احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 18 تولے اندازاً مالیتی 18-1810 سٹرلنگ پونڈ۔2۔حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ عاصمہ احمد گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالرافع ولد عبدالقیوم مرحوم

مسل نمبر 87120 میں خلیل احمد ناصر

ولد امیر احمد مرحوم قوم بھٹی عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/650 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت بینی فٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خلیل احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 ودود احمد ولد داؤد احمد ظفر گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ

مسل نمبر 87121 میں بلال احمد

ولد چوہدری جاوید احمد بسمل قوم ونگ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-25

میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد بلال احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045 گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد وصیت نمبر 36222

مسل نمبر 87122 میں محمد نور چاند

ولد رشید احمد قوم منہاس پیشہ طالب علم عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع کراچی مالیتی -/900000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت انکم سپورٹ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد محمد نور چاند گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد رشید احمد گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز

مسل نمبر 87123 میں روشن آرا

زوجہ محمد نور چاند قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور 12 تولے مالیتی اندازاً -/1200 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔حق مہر ادا شدہ -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ روشن آرا گواہ شد نمبر 1 محمد نور چاند خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد بھٹی ولد شمیم احمد بھٹی

مسل نمبر 87124 میں سید عمران قادر

ولد سید عبدالقادر قوم سید عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت......مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد سید عمران قادر گواہ شد نمبر 1 ضیاء الحق ولد عبدالحق گواہ شد نمبر 2 انعام اللہ طاہر ولد ڈاکٹر محمد نواز

مسل نمبر 87125 میں عرفان اکرم

ولد محمد اکرم پیشہ انجینئر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1450 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت انجینئر مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد عرفان اکرم گواہ شد نمبر 1 فیض الرحمٰن خان ولد محمد لطیف خان گواہ شد نمبر 2 Tahir Selbi

مسل نمبر 87126 میں Sadiquek Quansah

ولد H.A.Quansah پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد Sadiquek Quansah گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار احمد گواہ شد نمبر 2 Isah.A.Wemah

مسل نمبر 87127 میں فرید احمد بٹ

ولد غلام احمد بٹ قوم بٹ پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد فرید احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 ظفر بشیر ولد ڈاکٹر بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد ولد ڈاکٹر بشیر احمد

مسل نمبر 87128 میں عطاء الرحمٰن صدیقی

ولد محمد یامین صدیقی قوم صدیقی پیشہ..........عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے 1۔ 5 مرلہ پلاٹ واقع چکری روڈ راولپنڈی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 07-9-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد عطاء الرحمٰن صدیقی گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالمجید ولد شیخ عبدالرب گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 87129 میں فضل احمد احسن

ولد احمد مقصود قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 یورو ماہوار بصورت..........مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد فضل احمد احسن گواہ شد نمبر 1 کلیم احمد ولد نذر محمد گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد مقبول احمد

مسل نمبر 87130 میں چوہدری ناصر احمد

ولد عبدالغنی قوم گجر پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 27 کنال زمین واقع ڈھوضلع گجرات مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔ 6 مرلہ پلاٹ واقع ڈھوضلع گجرات مالیتی -/120000 روپے۔ 3۔ P.C.O واقع سپین مالیتی -/20000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد ولد چوہدری ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 احسان احمد ولد چوہدری ناصر احمد

مسل نمبر 87131 میں رانا عبدالقدوس

ولد رانا حاجی عبدالکریم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع دارالنصر شرقی ربوہ اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1070 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا عبدالقدوس گواہ شد نمبر 1 ملک نعیم احمد وصیت نمبر 39728 گواہ شد نمبر 2 امجد علی ولد بشیر احمد

مسل نمبر 87132 میں ظفر اللہ خان

ولد مشتاق احمد مرحوم قوم سراء پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- 30 کنال اراضی چک نمبر L-11/6۔ 2- 5 مرلہ پلاٹ چک نمبر L-11/6۔ 2 دکان واقع سپین اندازاً مالیتی -/25000 یورو کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظفر اللہ خان گواہ شد نمبر 1 ملک نعیم احمد ولد ملک نور احمد گواہ شد نمبر 2 ذیشان باسط ولد عبدالباسط

مسل نمبر 87133 میں منصور احمد

ولد محمد لطیف مرحوم قوم کشمیری بٹ پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- دو عدد دکانیں اندازاً مالیتی -/12000 یورو کا ساڑھے سولہ فی صد حصہ۔ 2- مشترکہ مکان اندازاً مالیتی -/50000 روپے واقع دارالیمن غربی الف ربوہ کا حصہ۔ (اس میں ہم دس بہن بھائی حصہ دار ہیں) اس وقت مجھے مبلغ-/900 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ خان ولد مشتاق احمد گواہ شد نمبر 2 ذیشان باسط ولد عبدالباسط

مسل نمبر 87134 میں خالد محمود

ولد محمود احمد طاہر مرحوم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- مکان رہائشی واقع سپین جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ 2- کار مالیتی -/5000 یورو جس کی ماہوار قسط 250 یورو ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد محمود گواہ شد نمبر 1 محمد طفیل ولد محمد یعقوب عالم گواہ شد نمبر 2 انور احمد ولد ظفر اللہ خان

مسل نمبر 87135 میں نوید احمد

ولد عبدالشکور قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید احمد گواہ شد نمبر 1 ملک نعیم احمد ولد ملک نور احمد گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ خان ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 87136 میں راجہ سرفراز احمد

ولد راجہ انور احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1300 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راجہ سرفراز احمد گواہ شد نمبر 1 انور احمد ولد ظفر اللہ خان گواہ شد نمبر 2 محمد طفیل ولد محمد یعقوب عالم

مسل نمبر 87137 میں تہمینہ بشریٰ

زوجہ راجہ سرفراز احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/300000 روپے۔ 2- حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ تہمینہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 انور احمد گواہ شد نمبر 2 محمد طفیل

مسل نمبر 87138 میں عرفان خالد

ولد محمد ذوالفقار مرحوم قوم راجپوت پیشہ .... عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- ڈیڑھ ایکڑ زرعی اراضی چک نمبر 88 ج-ب/ر فیصل آباد اندازاً مالیتی -/500000 6 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 کرونر ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عرفان خالد گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد ولد چوہدری محمد ابراہیم مرحوم گواہ شد نمبر 2 منصور خالد ولد ظہور احمد

مسل نمبر 87139 میں رومانہ بشریٰ

بنت طاہر محمود قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت ...... ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رومانہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمومن ولد خواجہ عبدالحئی

مسل نمبر 87140 میں نسیم اختر چوہدری

زوجہ مقرب احمد مکین قوم .... پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- حق مہر بذمہ خاوند -/150000 روپے۔ 2- طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/15000 کرونر۔ اس وقت مجھے مبلغ-/15000 کرونر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نسیم اختر چوہدری گواہ شد نمبر 1 مقرب احمد مکین خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رائے عبدالقدیر ولد رائے عبدالحق مرحوم

مسل نمبر 87141 میں محمد یوسف

ولد محمد حنیف قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/11000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یوسف گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد شاہین ولد بشیر احمد قریشی گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود ولد میاں محمد شریف

مسل نمبر 87142 میں فرحان محمد خان

ولد صالح محمد خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/145000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرحان محمد خان گواہ شد نمبر 1 منیر احمد بھٹی وصیت نمبر 17588 گواہ شد نمبر 2 اطہر احمد بھٹی ولد منیر احمد بھٹی

☆☆☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سالانہ کنونشن AACP 2008ء

لاہور چیپٹر

۞ اللہ کے فضل سے ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز AACP لاہور چیپٹر اپنا سالانہ کنونشن مورخہ 12/اکتوبر 2008ء کو منعقد کر رہی ہے۔ لاہور چیپٹر کے تمام IT' کمپیوٹر سائنس اور ٹیلی کام سے تعلق رکھنے والے پروفیشنلز اور طلباء سے اس کنونشن میں شامل ہونے کی درخواست ہے۔ لجنہ ممبرز کے لئے بھی انتظام ہوگا۔

کنونشن میں Presentations کیریئر کونسلنگ اور پینل ڈسکشنز کا اہتمام ہوگا نیز IT سے متعلقہ کمپنیاں اپنے سٹال لگائیں گی اور طلباء اپنے پراجیکٹس بھی پیش کریں گے۔ رجسٹریشن کے لئے مندرجہ ذیل فون نمبر یا جمعہ کے موقع پر موجود AACP کے سٹالز پر رابطہ کریں۔

پریذیڈنٹ AACP لاہور چیپٹر

اویس خاور بٹ: 0333-4434240

buttawais@gmail.com

درخواست دعا

۞ مکرم طارق مسعود صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ محمود آباد فارم ضلع عمرکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی نانی محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری نور احمد صاحب کنری بڑھاپے اور چند عوارض کی وجہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

۞ مکرمہ رفیعہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم شمیم احمد صاحب ناظم تربیت مجلس محمود آباد فارم ضلع عمرکوٹ کے گلے کا آپریشن الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں ہوا ہے۔ زخم ابھی ٹھیک نہیں ہوئے اور کمزوری ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں صحت کاملہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

۞ مکرم خواجہ کلیم احمد صاحب سیکرٹری جائیداد حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ شدید بیمار ہیں۔ ہسپتال میں زیر علاج ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم چوہدری محمد اقبال گورایہ صاحب سیکرٹری وقف نو حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے بھائی مکرم چوہدری عنایت علی صاحب کراچی میں بیمار ہیں ان کی شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تکمیل ناظرہ قرآن

۞ مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب النصرت چلڈرن کلینک ریلوے روڈ ربوہ لکھتے ہیں۔

میرے بڑے بیٹے عزیزم ملک خبیب احمد خان واقف نو نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے پانچ سال آٹھ ماہ کی عمر میں قرآن مجید کا پہلا دور مکمل کیا ہے عزیز مکرم الحاج ڈاکٹر ملک عطاء اللہ خان صاحب مرحوم ایکسرے سپیشلسٹ کا پوتا مکرم ہمایوں اقبال اختر صاحب کا نواسہ اور حضرت حکیم دین محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو دینی ودنیاوی ترقیات سے نوازے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم رانا منصور احمد صاحب مارڈن لندن یو۔کے تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے میرے چھوٹے بھائی مکرم رانا منظور احمد صاحب سیکرٹری صنعت وتجارت حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور ومحترمہ فریحہ منظور صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹے اور بیٹی کے بعد دوسری بیٹی سے مورخہ 25/اگست 2008ء کو نوازا ہے۔ بچی کا نام اصفیٰ منظور تجویز کیا گیا ہے۔ بچی مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی پوتی اور مکرم داؤد احمد صاحب سونگی گوجرانوالہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو باعمر خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم شہباز احمد مانگر صاحب ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی محترمہ رخسانہ کوثر صاحبہ اہلیہ مکرم ملک طاہر احمد صاحب چپ بورڈ فیکٹری جہلم کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے مورخہ 31/اگست 2008ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام نویرہ طاہر تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم ملک نیر احمد غزالی صاحب محمودہ ضلع راولپنڈی کی پوتی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں نومولودہ کی لمبی عمر اور خادمہ دین بننے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

آنکھوں کے عطیہ کا وصیتی فارم حاصل کرنے کیلئے نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن وآئی بینک مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان سے رابطہ کریں۔

خلافت احمدیہ صدسالہ جوبلی کیلنڈر
سال 2008ء لجنہ اماء اللہ کراچی

خلافت احمدیہ صدسالہ جوبلی کے موقع پر مجلس نارتھ کراچی کو یہ سعادت نصیب ہوئی کہ اس مجلس کی دو بچیاں (جو حقیقی بہنیں ہیں) عزیزہ راحت بشریٰ و عزیزہ ندرت بشریٰ بنت مکرم محمد ارشد رانا صاحب نے صدر صاحبہ لجنہ ضلع کراچی کی ہدایت پر ہاتھ کی خطاطی سے کیلنڈر ترتیب دیا جو کہ رنگین، نہایت خوبصورت اور دیدہ زیب ہے۔ بارہ ماہ کے اس کیلنڈر کا ہر صفحہ کچھ اس طرح سے ہے۔

☆ پہلے صفحہ پر آیت استخلاف ماہرانہ انداز خطاطی سے تحریر گئی اس کا ترجمہ اور نیچے ہر ماہ ہر صفحہ پر شرائط بیعت۔

☆ اگلے صفحوں پر خلافت کے بارہ میں احادیث نبویؐ مکمل حوالہ جات کے ساتھ اگلے تین ماہ کے صفحات پر حضرت مسیح موعود کی خوبصورت تصویر کے ساتھ آپ کے خلافت کے بارہ میں اقتباسات خوبصورت ڈیزائن کی صورت میں بنا کر لکھے ہیں۔

☆ اگلے مہینوں کے صفحات پر یکے بعد دیگرے حضرت خلیفۃ المسیح الاول، حضرت خلیفۃ المسیح الثانی و حضرت خلیفۃ المسیح الثالث وحضرت خلیفۃ المسیح الرابع و حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی تصاویر اور ان کے خلافت کے بارہ میں فرمودات بہت دیدہ زیب اور خوبصورت خطاطی کے ساتھ ڈیزائن بنا کر لکھے گئے ہیں۔

اسی طرح شرائط بیعت اور بیعت کے تقاضے بھی تحریر کئے گئے ہیں۔ اس کیلنڈر کی اشاعت پر لجنہ کراچی مبارکباد کی مستحق ہے اور یہ ساری جماعت کے لئے خوبصورت تحفہ ہے۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم خالد محمود صاحب کارکن دفتر وصیت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم بابا عبدالرحمٰن صابر صاحب سابق کارکن نظارت مال آمد صدر انجمن احمدیہ ربوہ ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ مورخہ 19 ستمبر 2008ء کو وفات پا گئے۔ آپ موصی تھے اسی روز آپ کی نماز جنازہ بیت المبارک میں بعد نماز مغرب محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر دعا بھی آپ نے ہی کروائی۔ آپ تقسیم ہند کے وقت قادیان میں زیر تعلیم تھے۔ حضرت مصلح موعود ان کو اپنے ساتھ پاکستان لے آئے اور آپ نے ہی ان کی پرورش فرمائی۔ حضرت مصلح موعود کے ارشاد پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے آپ کی شادی کروائی۔ تمام عمر خاندان حضرت مسیح موعود کی خدمت میں گزاری مرحوم بہت ہنس مکھ اور بااخلاق تھے حضرت مولوی محبوب عالم صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے خاندان سے تھے۔ مولانا عبدالوہاب صاحب شاہد مربی سلسلہ کے چچازاد بھائی تھے آپ نے اپنے پیچھے سوگوار بیوہ' چھ بیٹیاں ایک بیٹا اور سولہ پوتے پوتیاں نواسے نواسیاں چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

مشہور سائنسدان۔ ایزیکوفرمی

29 ستمبر 1926ء کو روم میں پیدا ہوا۔ 1926ء میں فیمی ڈاریک شماریات ڈویلپ کی۔ 1932ء میں بیٹا شعاعوں پر کلیدی مقالہ لکھا۔ 1934ء میں سست رو نیوٹران دریافت کئے۔ 1938ء میں طبیعات کے لئے نوبیل پرائز ملا۔ 1939ء میں یورپ سے بھاگ کر امریکہ میں پناہ لی۔ 1942ء میں انسان ساختہ نیوکلیئر چین ری ایکشن حاصل کیا۔ 1949ء میں ہائیڈروجن بم کے بنانے کی مخالفت کی اور 1954ء میں شکاگو میں مر گیا۔

وقف جدید کیلئے زور لگائیں

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

''میں احباب جماعت کو تاکید کرتا ہوں کہ وہ اس تحریک کی اہمیت کو سمجھیں اور اس کی طرف پوری توجہ دیں اور اس کو کامیاب بنانے میں پورا زور لگائیں اور کوشش کریں کہ کوئی فرد جماعت ایسا نہ رہے جو صاحب استطاعت ہوتے ہوئے اس چندہ میں حصہ نہ لے۔''

(الفضل 17 فروری 1960ء)

مکرم محمد اکبر گوندل صاحب

حسن آباد ملتان میں
27 مئی کی تقریبات

۞ 27 مئی 2008ء کو حلقہ حسن آباد ملتان نے صدسالہ خلافت جوبلی کے پروگرام منعقد کئے۔ بیت الذکر کو سجایا گیا صبح نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی بعد نماز فجر خصوصی درس دیا گیا۔ 2 بکرے بطور صدقہ ذبح کئے گئے اور ایدھی سنٹر کو بھجوائے گئے۔ ایک بکرا بطور قربانی ذبح کیا گیا۔ حلقہ حسن آباد میں 7 مہمانوں سمیت 126 افراد نے ایکسل سنٹر لندن سے اس تاریخی موقع پر جماعت احمدیہ سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا عہد ساز خطاب سنا جو ایم ٹی اے پر براہ راست نشر ہوا تھا۔ سب احباب نے کھڑے ہو کر عہد دہرایا۔ بعد ازاں تمام احباب کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

خبریں
ملکی وغیر ملکی ذرائع ابلاغ سے

بہاولپور میں ٹرین بم دھماکہ 4 مسافر جاں بحق

بہاولپور کی تحصیل حاصل پور میں ریلوے ٹریک پر بم دھماکے سے ٹرین کی 2 بوگیاں پٹڑی سے اتر گئیں جس کے نتیجے میں 4 مسافر جاں بحق اور متعدد زخمی ہو گئے۔ جاں بحق ہونے والوں میں ایک خاتون اور تین بچے شامل ہیں۔ زخمیوں میں متعدد کی حالت نازک ہے جنہیں وکٹوریہ ہسپتال داخل کرا دیا گیا ہے۔ وزیر اعظم کی طرف سے ٹرین بم دھماکے کی انکوائری کا حکم اور دھماکے کی مذمت کی گئی جاں بحق ہونے والوں کے ورثاء کیلئے 3 لاکھ اور زخمیوں کیلئے ایک لاکھ فی کس امداد کا اعلان کیا گیا ہے۔

پاکستان کی امداد کیلئے کنسورشیم بنانے کا اعلان

نیویارک میں فرینڈز آف پاکستان کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے صدر زرداری نے بتایا کہ ایک ماہ بعد ابوظہبی میں دوبارہ کانفرنس ہوگی۔ کانفرنس میں شریک برطانیہ اور امریکہ نے کہا کہ فرینڈز آف پاکستان کے ممالک کو مستحکم دیکھنا چاہتے ہیں۔ تمام شرکاء نے پاکستان کی امداد کے لئے کنسورشیم بنانے کا اعلان کیا۔ امریکہ، متحدہ عرب امارات، سعودی عرب اور برطانیہ نے کنسورشیم سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

تین ماہ تک باجوڑ کا کنٹرول حاصل کرلیں گے

انسپکٹر جنرل فرنٹیئر کور میجر جنرل طارق خان نے غیر ملکی میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا ہے کہ سیکیورٹی فورسز 2 سے 3 ماہ کے عرصے میں باجوڑ کا مکمل کنٹرول حاصل کرلیں گی۔ دوسری جانب باجوڑ اور سوات میں عسکریت پسندوں کے ٹھکانوں پر سیکیورٹی فورسز کی گولہ باری جاری ہے۔ تازہ کارروائیوں میں 10 شدت پسند ہلاک اور ایک سیکیورٹی اہلکار جاں بحق ہوگیا۔

امریکہ انتہا پسندی کے خطرے کے مقابلے کیلئے زرداری کی مدد کرے

امریکی تھنک ٹینک سنٹر فار سیکیورٹی اینڈ سائنس نے کہا ہے کہ امریکہ خود پاکستان میں انتہا پسندی کا مقابلہ نہیں کرسکتا، اس لئے وہ پاکستان کے نومنتخب صدر کو اس خطرے کا مقابلہ کرنے کا نہ صرف موقع فراہم کرے بلکہ اس سلسلے میں ان کی مدد بھی کرے۔ دوسری جانب وائٹ ہاؤس کے ترجمان ڈانا پرینو نے پریس بریفنگ میں کہا کہ پاکستان اور امریکہ کے دشمن ایک ہی ہیں، دونوں ممالک کو القاعدہ کے خلاف مل کر کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ اور پاکستان اچھے دوست ملک ہیں۔

ربوہ میں سحر و افطار 29 ستمبر

انتہائے سحر	**5:40**
طلوع آفتاب	6:58
زوال آفتاب	12:59
وقت افطار	**6:58**

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس
-/1200 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

EXPRESS کوریئر سروس
کی جانب سے شاندار عید پیکج UK+ جرمنی + امریکہ + کینیڈا + آسٹریلیا اور دیگر ممالک میں سامان بھجوانے پر خصوصی رعایت
پاکستان بھر سے سامان پک کرنے کی سہولت
آپ کی ایک کال پر اعلیٰ سروس ہماری پہچان
سروس بذریعہ DHL+Fedex +TNT
فون نمبر: 047-6214955,6005492
شیخ زاہد محمود 0321-7915213
بشارت مارکیٹ اقصیٰ روڈ نزد ایوان محمود ربوہ

ٹرینڈ سیٹرز گارمنٹس
گارمنٹس کی دنیا میں جدید اضافہ لیڈیز جینٹس اور اب بچوں کی بھرپور ورائٹی کے ساتھ
واقفین نو بچوں اور بچیوں کے لئے خصوصی رعائت
14/11 خالد سینٹر کریم بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
طالب دعا:- شہزاد احمد وڑائچ
0300-8100066 042-5422878

FD-10